نامکمن ڈیلیوریاں ۲۰

گرج سے پہلے نہ کھولیں

Lui Eriksson

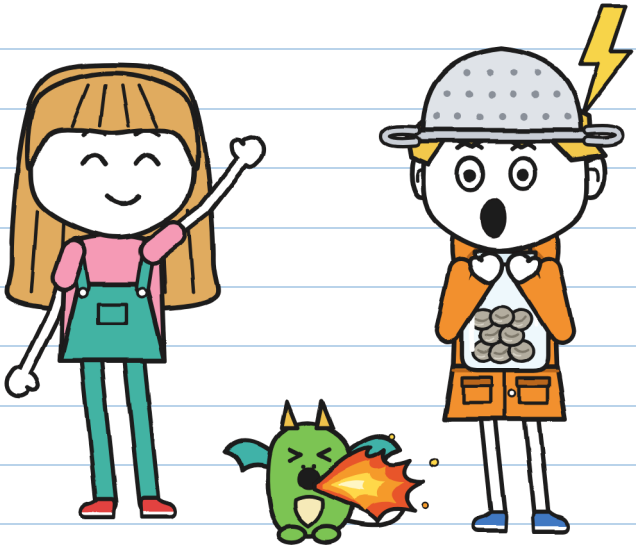

(گُنی کی ڈائری)

سائز M
درمیانی سطح ۹۰+

ناممکن ڈیلیوریاں · 2
گرج سے پہلے نہ کھولیں

متن اور تصاویر: Lui Eriksson

سائز M · درمیانی سطح · ۹+

اردو ایڈیشن: LinguAula

پہلا ایڈیشن: 2026

© 2026 Lui Eriksson · info@linguaula.com

اسے آزادانہ فوٹو کاپی کیا جا سکتا ہے، کلاس کے لیے بھی اور گھر کے لیے بھی۔

سیریز کی دوسری کتاب۔ پہلی: «یہ پارسل کاٹتا ہے»۔

LinguAula

ہر باب کی مشق linguaula.com پر کریں

اس کتاب کو لکھتے ہوئے کسی گرج کو چوٹ نہیں آئی۔ — خ.



اور کسی اور کی نہیں۔ — خ.

اگر یہ تمہیں مل جائے تو گرج سے پہلے مت کھولنا۔

صرف کہانی میں

یہ مہر اس چیز کی علامت ہے جو صرف کہانی میں ہوتی ہے۔ تم اسے مت کرنا۔ اگر وہ کئی صفحوں تک چلے تو اس پر «یہاں سے» اور «یہاں تک» لکھا ہوتا ہے۔ اصلی طوفان میں صفحہ ۷۶ پر چلو۔ — خ.

کون کون ہے



گُنی۔ ہفتے کے دن کا ڈیلیوری ہوائے۔ طوفانوں کا شکاری (کچھ کچھ)۔ یہ ڈائری اسی کی ہے۔



خولیتا۔ بجلی اور گرج کے بیچ کے سیکنڈ گنتی ہے۔ ہرے رنگ سے لکھتی ہے اور «خ.» لکھ کر دستخط کرتی ہے۔



ریزہ۔ ڈریگن کی بچی۔ گُنی کی ہر بات کی نقل اتارتی ہے۔ ہر بات کی۔



ٹونیو۔ سائیکل پر «برق» کے لیے ڈیلیوری کرتا ہے۔ دس منٹ میں یا مفت۔



فلورا۔ نہر والی سڑک، ۹ کی مالن۔ پتھروں پر دستخط نہیں کرتیں۔



ویرا۔ ڈریگنوں کے گھر میں ڈریگنوں کی دیکھ بھال کرتی ہیں، جو فلورا کے گھر کے ساتھ ہے۔ ریزہ ان کے ساتھ رہتی ہے۔



مارا۔ «ناممکن ڈیلیوریاں» کی مالکن۔ جادوگرنی والی ٹوپی پہنتی ہیں۔ جتنا کہتی ہیں، اس سے زیادہ جانتی ہیں۔



ر۔ ان پارسلوں کا مُرسِل جنہیں کوئی نہیں پہنچا پاتا۔ اس کا نام کوئی نہیں لیتا۔

ڈیلیوری ڈائری ۲
گُنی کی

سرکاری۔

«سرکاری» کا مطلب ہے کہ پہلے میں پڑھوں گی۔ سرکاری طور پر۔ — خ۔

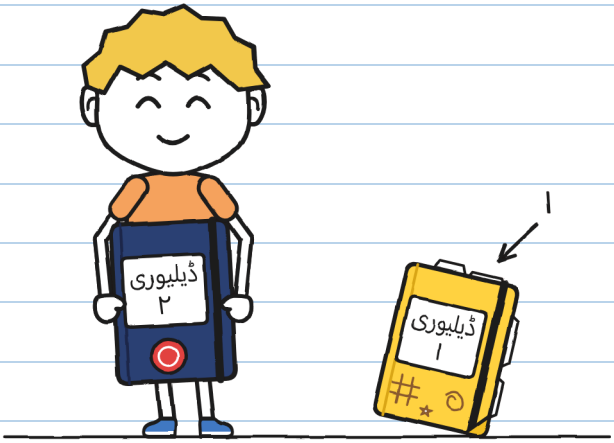

ڈائری نمبر ۱ ختم ہو گئی، وہ بھر چکی ہے۔ یہ مجھے مارا نے دی، جو دکان کی مالکن ہیں، اور اس کی جلد پر ان کی مہر لگی ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ سرکاری ڈائریوں میں ڈرائنگ نہیں بنائی جاتی۔ یہ تو ہم دیکھ لیں گے۔

باب 1

طوفانوں کا شکاری

مارا کی دکان میں ایک پارسل ہے جو کانپتا ہے۔ پچھلے ہفتے کے دن سے، ہر روز ذرا اور زیادہ۔
میں اسے ہاتھ نہیں لگاؤں گا۔
آخری پارسل جو میں اور خولیتا نے پہنچایا ایک انڈا تھا۔ اب وہ ریزہ ہے، ڈریگن کی بچی، جو میری ہر بات کی نقل اتارتی ہے۔

میرے گھر کے سامنے والی دکان میں انیس واپس شدہ پارسل باقی ہیں۔ جو کانپ رہا ہے اسے باقی سب سے زیادہ جلدی ہے۔

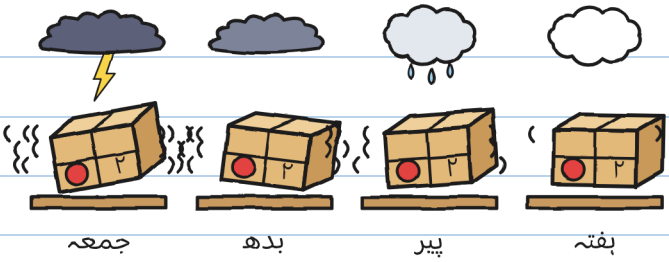

لرزہ پیما
نمبر ۲ کا

یہ ڈر کے مارے نہیں کانپ رہا۔ ہفتے کے دن شام کے چھ بجے طوفان آ رہا ہے۔ میں نے موسم کے حال میں چھ بار دیکھا ہے۔ — خ۔

واپس شدہ پارسل لینے والے کو لیبل پر نہ مٹنے والی سیاہی سے دستخط کرنے ہوتے ہیں، جیسی خولیتا کے ہرے مارکر کی ہے۔ ورنہ صبح ہوتے ہی وہ اڑ کر اپنے شیلف پر واپس آ جاتا ہے۔ ان سب کا مُرسِل ایک ہی ہے: ر.

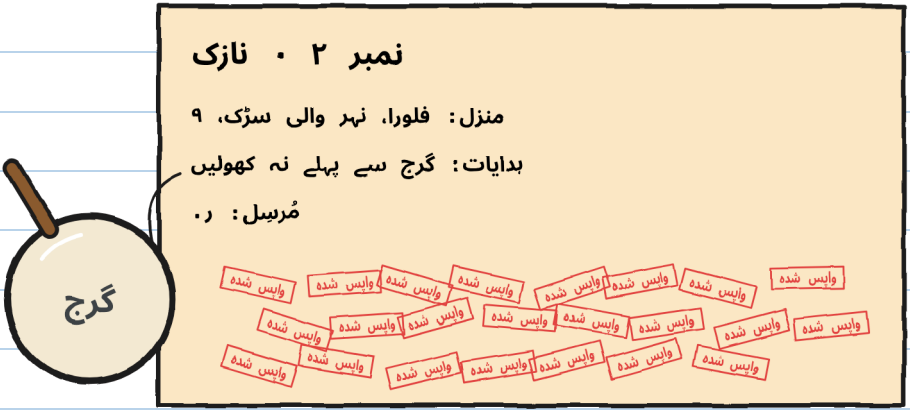

نمبر ۲ پر «واپس شدہ» کی تئیس مہریں لگی تھیں۔

تئیس۔ میں نے انہیں دو بار گنا ہے۔ — خ.

«میں اسے تئیس بار لے جا چکی ہوں،» مارا نے کہا۔ «اور ایک بار بھی طوفان میں نہیں۔»

ہفتے کے دن دس بجے مارا کاؤنٹر پر نمبر ۲ لیے ہمارا انتظار کر رہی تھیں۔ ٹونیو وہاں تھا: ہفتے کے دن ہم تینوں دکان میں سزا بھگتتے ہیں، کیونکہ ہم نے نمبر ۱ بغیر اجازت کے پہنچایا تھا۔

«یہ پارسل،» مارا نے کہا، «تم لوگوں کو پہنچانا ہے۔ آج شام۔»



خولیتا اتنا اچھلی کہ «باقی ۱۹» کے بورڈ کو تقریبا چھو لیا۔

مارا نے تین شرطیں رکھیں اور انگلیوں پر گن کر بتایا:

1. تم لوگ پانچ بجے نکلو گے، طوفان سے پہلے، اور طوفان گزرنے تک فلورا کے ساتھ رہو گے۔
2. تمہارے گھر والوں کو اور فلورا کو پہلے ہی پتا ہے۔
3. اصول وہی ہے جو لیبل پر لکھا ہے: گرج سے پہلے نہ کھولنا۔ اور سر کے اوپر والی گرج چلتی ہے، دور والی نہیں۔

«اور آپ نہیں آئیں گی؟» خولیتا نے پوچھا۔

«مجھے یہاں کچھ کام ہیں،» مارا نے کہا، اور دکان کی کھڑکی سے دیکھا: آسمان سرمئی ہو رہا تھا۔

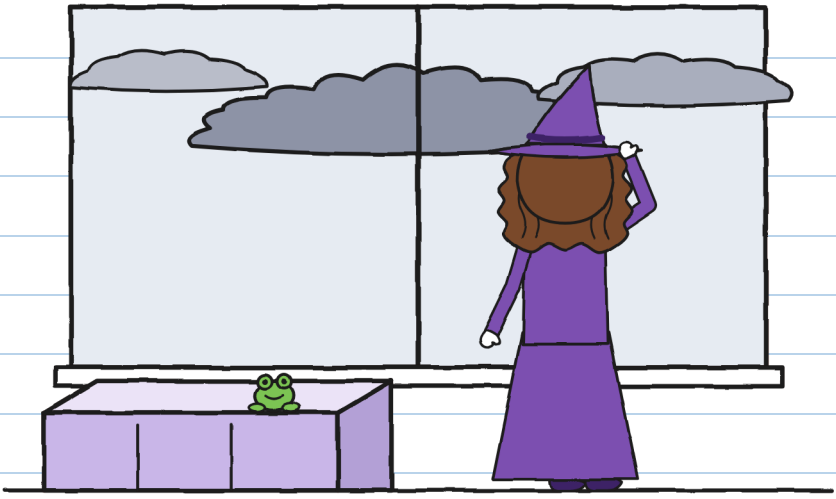

«کون سے کام؟» — خ.

خولیتا نے میری طرف دیکھا۔
«اور تمہیں؟ کیا تمہیں طوفان اچھے لگتے ہیں؟»

اور میں نے وہی کہا جو ایسی نظروں کے سامنے کہا جاتا ہے:

«مجھے بہت اچھے لگتے ہیں۔ اپنے پرانے محلے میں تو میں
پروفیشنل طوفانوں کا شکاری تھا۔»



جو میں نے کہا

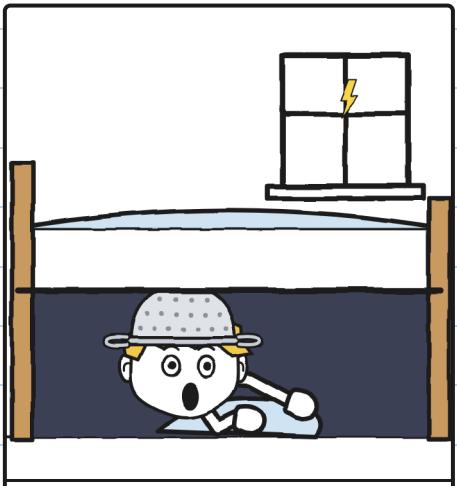

جو سچ مچ ہوا

پلنگ کے نیچے کا پروفیشنل۔ — خ.

خولیتا نے مجھے اپنی ڈائری میں طوفان گننا سکھایا، بغیر اجازت کے، جیسا کہ ہمیشہ:

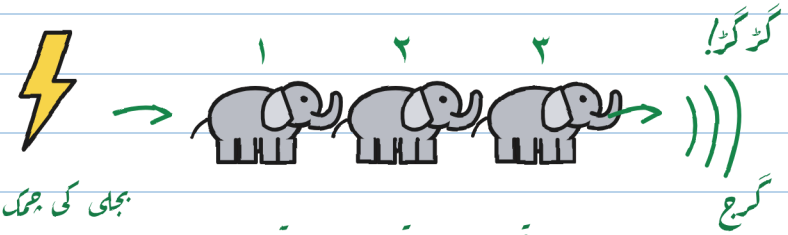

ایک ہاتھی، دو ہاتھی، تین ہاتھی...

۱ ہاتھی = ۱ سیکنڈ
۳ ہاتھی = ۱ کلومیٹر (تقریباً)
۰ ہاتھی = ٹھیک اوپر!

↑ یہ لیبل والی گرج ہے۔
دور والی گرجیں پارسل نہیں ٹھونکتیں۔

زیادہ ہاتھی: وہ بجلی زیادہ دور گری۔

اگر گرج سنائی دے، چاہے دور ہو: پناہ میں!

جو بات معلوم ہو، اس سے ڈر کم لگتا ہے۔ — خ۔

مجھے گننے کی ضرورت نہیں تھی: مجھے تو طوفان بہت اچھے لگتے ہیں۔ لیکن میں نے لکھ لیا، کیا پتا کب کام آئے۔

ٹونیو نے میرے کندھے کے اوپر سے لیبل پڑھا۔
«برق» طوفان میں ڈیلیوری نہیں کرتا۔
اس نے بیگ کی باریک عبارت دکھائی۔
«ابھی تو طوفان نہیں ہے،» خولیتا نے کہا۔
ٹونیو نے اسے دوبارہ پڑھا۔ «ابھی» کا اس میں ذکر نہیں تھا۔

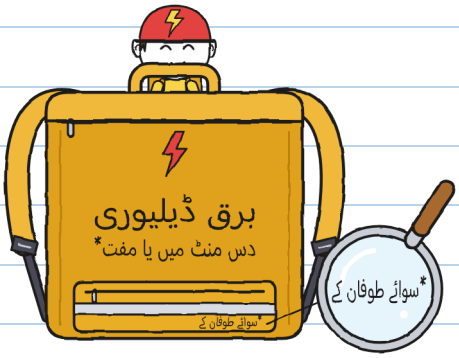

باریک عبارت بہت ہی باریک تھی۔ — خ.

اور وہ ہمارے ساتھ چل پڑا۔
پانچ بج میں رین کوٹ لینے گھر گیا۔
«نارنجی والا پہن لو،» امی نے کہا۔ «پکا جانا ہے؟ تمہیں تو، جب گرج ہوتی ہے...»
«خدا حافظ، امی!»

«جب گرج ہوتی ہے...» کیا؟ — خ.

ہم نے بڑا پل پار کیا، جبکہ آسمان پہلے ہی بہت کالا ہو چکا تھا۔ رات کو اسے جہازوں کے لیے اوپر اٹھا دیتے ہیں۔ بیچ میں خولیتا نے بڑی سنجیدگی سے پانی کی طرف ہاتھ ہلایا: نہر اور اس کی آپس میں بنتی نہیں۔

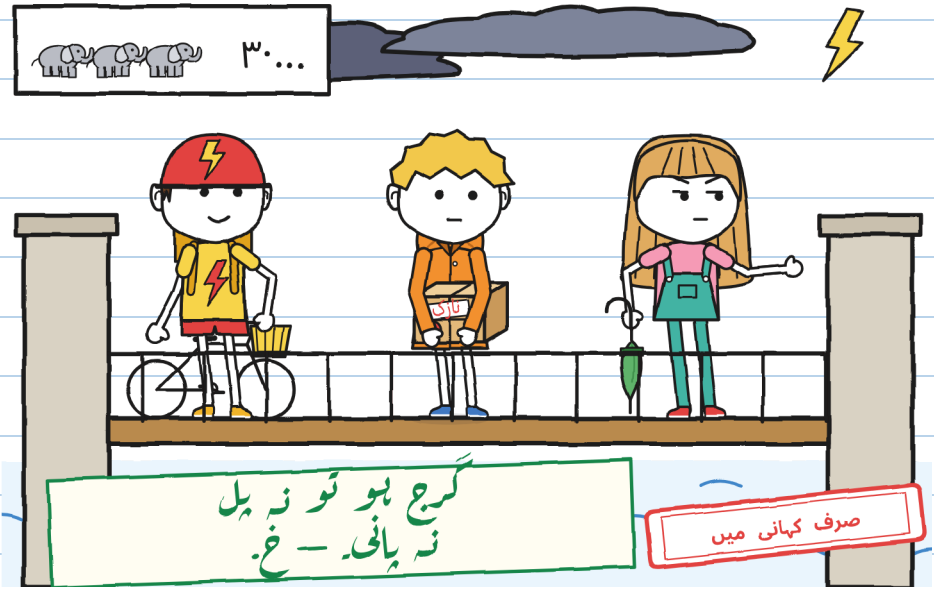

بہت دور آسمان چمک اٹھا۔ خولیتا نے گرج تک تیس ہاتھی گنے۔ گڑگڑ۔

«اس بجلی تک تقریبا دس کلومیٹر ہیں،» اس نے کہا۔ «موسم کے حال کے مطابق طوفان چھ بج کے آس پاس آئے گا۔»

«گرج ہو گئی!» ٹونیو بولا۔ «کیا اب کھول دیں؟»

«یہ والی گرج پارسل نہیں کھولتی،» خولیتا نے کہا۔ «لیبل والی وہ ہے جو بجلی کے ساتھ ہی آتی ہے، صفر ہاتھی۔ لیکن آواز آ تو رہی ہے، اور یہی کافی ہے: پناہ میں!»
ہم بھاگ کر نہر والی سڑک تک پہنچے۔ میں بہرا بن گیا۔

«کیا یہ ہِچ تھی؟» خولیتا نے پوچھا۔
«نہیں،» میں نے کہا۔ «ہِچ!»

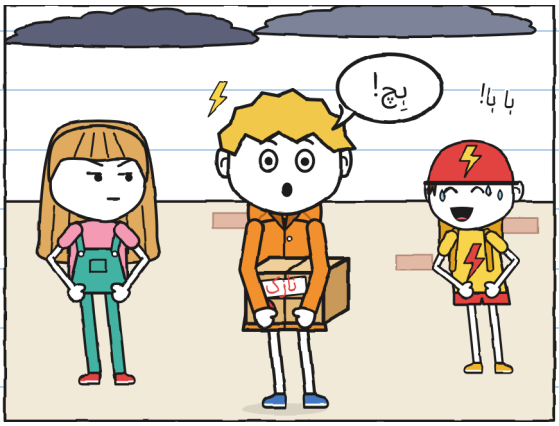

مجھے بچپن سے یہ ہوتا ہے، مگر صرف گرج کے ساتھ: ہر گرج پر ہچکیوں کا سلسلہ، ہر تین سیکنڈ بعد ایک۔ طوفان سر پر ہو تو میں رکتا نہیں۔ یہ ڈر نہیں ہے: میرا جسم مجھ سے پوچھے بغیر یہ کرتا ہے۔

اسی کو ڈر کہتے ہیں۔ — خ.

ڈریگنوں کا خیال رکھنے والی ویرا اپنے دروازے پر ہمارا انتظار کر رہی تھیں، جو فلورا کے گھر سے جڑا ہوا ہے، ریزہ کو گود میں لیے: ہفتے کے دن ریزہ میرے ساتھ سیر کرتی ہے۔

«آج صرف فلورا کے گھر تک: یہ اس کا پہلا طوفان ہے،» ویرا نے کہا اور اسے مجھے دے دیا۔ «یہ تمہاری ہر بات کی نقل اتارتی ہے، تمہارے احساسات کی بھی۔ اگر یہ ڈر جائے تو اسے کھینچنا نہیں: یہ چپک جاتی ہے۔ جب طوفان گزر جائے تو احاطے کی دیوار پر تین بار دستک دینا اور میں اسے لینے آ جاؤں گی۔»

«میں کچھ محسوس نہیں کرتا،» میں نے کہا۔ «مجھے تو طوفان اچھے لگتے ہیں۔»

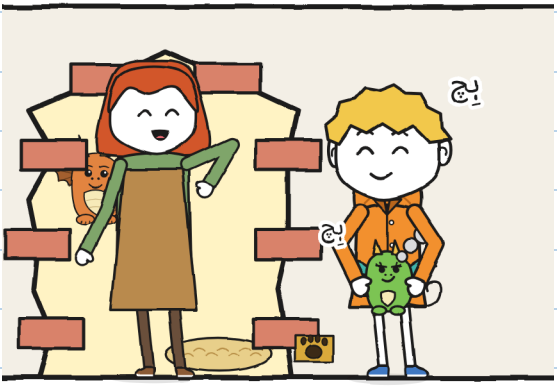

دور کہیں گرج ہوئی۔ میں نے ہِچ کی۔ ریزہ نے بھی ہِچ کی اور ناک سے دھواں چھوڑا۔

«بس، اندر چلو،» ویرا نے کہا۔

فلورا کا گھر جیرینیم کے گملوں والا ہے: دو ہفتے کے دن پہلے وہ اپنی بالکونی سے ہمیں دیکھ رہی تھیں، جب ہم ڈریگنوں کے گھر کا دروازہ ڈھونڈ رہے تھے، جو دیوار جیسا لگتا ہے۔

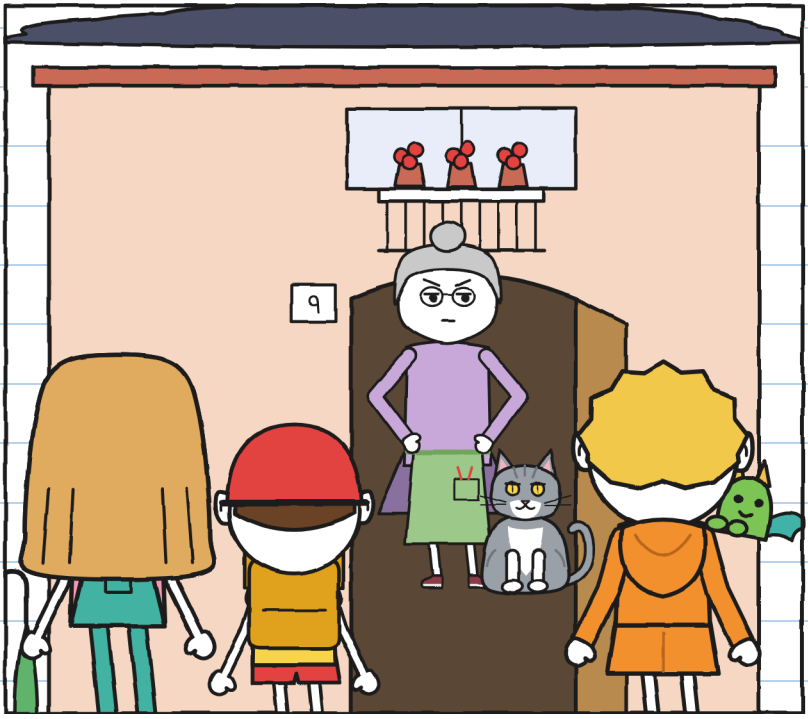

فلورا نے ہمارے دستک دینے سے پہلے ہی دروازہ کھولا اور ڈبے کو، آسمان کو اور ریزہ کو دیکھا۔

«ویرا کی بچی۔ دیکھنا میرے فرن نہ جلا دے،» انہوں نے کہا۔

«اندر آ جاؤ، بارش آ رہی ہے۔ اور پہلے بتا دوں: میں پتھروں پر دستخط نہیں کرتی۔»

باب 2

گرج!

فلورا کا باورچی خانہ پودوں سے بھرا ہے، چھت سے لٹکے ہوئے بھی۔ پیچھے ایک شیشے کا دروازہ گرین ہاؤس میں کھلتا ہے۔ بلی کے دروازے والا دوسرا دروازہ صحن میں۔ بارش کی وجہ سے ٹونیو نے سائیکل راہداری میں رکھ دی۔

شیشے کے دروازے پر رنگے ہوئے قطرے تھے۔ ایک قطرہ شیشے پر اوپر چڑھنے لگا۔



«یہ ر. کے جادوئی شیشے ہیں،» فلورا نے کہا۔ «جب میں چاہوں، یہ بارش کو گزرنے دیتے ہیں۔ بجلی کو، کبھی نہیں۔»

قطرہ اوپر چڑھتا رہا۔ میں نے اس سے یہ نہ پوچھنے کا فیصلہ کیا کہ وہ کہاں جا رہا ہے۔

فلورا نے ڈبہ میز پر رکھا اور پوچھے بغیر کھول دیا: اندر بھوسا تھا اور شیشے کا ایک مرتبان، جس میں آٹھ چھوٹی سرمئی گولیاں تھیں۔

«اس پر لکھا ہے کہ گرج سے پہلے نہ کھولیں!» خولیتا چیخی۔

«میں نے ڈبہ کھولا ہے، مرتبان نہیں،» فلورا نے کہا۔ «مجھے پتا ہے اندر کیا ہے: ر. نے مجھ سے فانوس پھولوں کا وعدہ کیا تھا، اور پارسل میں پتھر آتے ہیں۔»

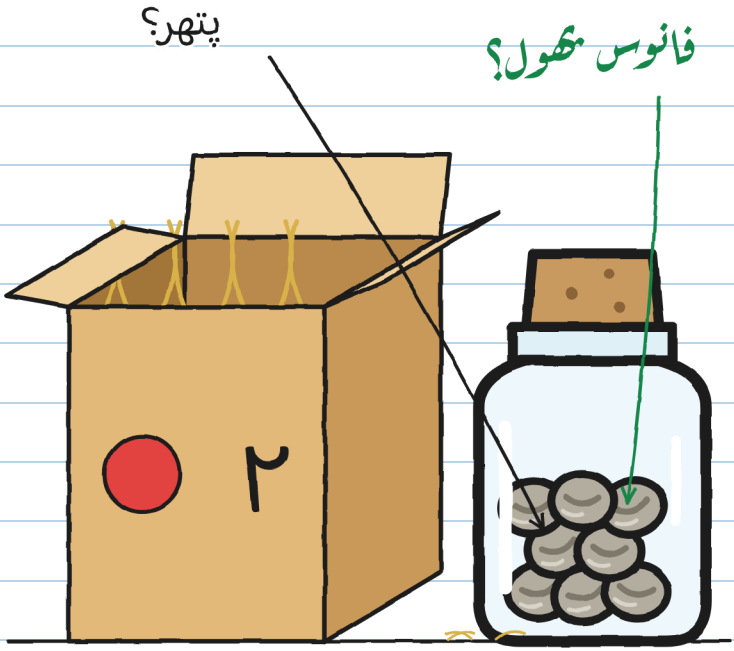

«فانوس پھول کیا ہوتا ہے؟» میں نے کہا۔

فلورا نے فریج سے ایک پرانی تصویر اتاری: رات کو نہر کے کنارے کی سیر، اور کنارے پر چھوٹی چھوٹی روشنیاں۔



«یہ پودے ہیں،» فلورا نے سمجھایا۔ «یہ بجلی کی روشنی سنبھال لیتے ہیں اور ساری رات روشن رہتے ہیں۔»

«کیا انہیں ر. لگاتا تھا؟»

«بیج جاگے ہوئے آتے تھے۔ مٹی میں ڈالتی تھی۔ سوئے ہوئے بیج میں نے کبھی نہیں دیکھا۔»

«اور فانوس پھول؟»

«بجھ گئے۔ ر. کا آنا بند ہو گیا۔ اور اب یہ بھیجا جاتا ہے۔»

اسی لیے رات کو نہر اندھیری ہوتی ہے اور پیدل پل سے اتنا ڈر لگتا ہے، وہ تختہ جو اسے پار کرتا ہے۔

ڈر لگتا تھا۔ مجھے تو بہت۔ میں نے اسے اندھیرے میں پار کیا تھا۔ — خ.

«ر. کا وعدہ ہمیشہ پورا ہوتا ہے،» فلورا نے کہا۔ «دیر سے سہی، پورا ہوتا ہے۔ اس معاملے میں نہیں: تئیس بار یہ مرتبان میرے پاس لایا گیا ہے اور تئیس بار، پتھر۔»

میں نے لیبل کے بارے میں سوچا۔ وہ مجھے زبانی یاد تھا۔
«اور کیا آپ نے کبھی اسے کھولنے کے لیے گرج کا انتظار کیا؟» میں نے پوچھا۔

فلورا نے مجھے ایسے دیکھا جیسے میں نے پوچھ لیا ہو کہ کیا پانی گیلا ہوتا ہے۔
«میں کسی کا انتظار نہیں کرتی،» انہوں نے کہا۔ «گرج کا بھی نہیں۔»

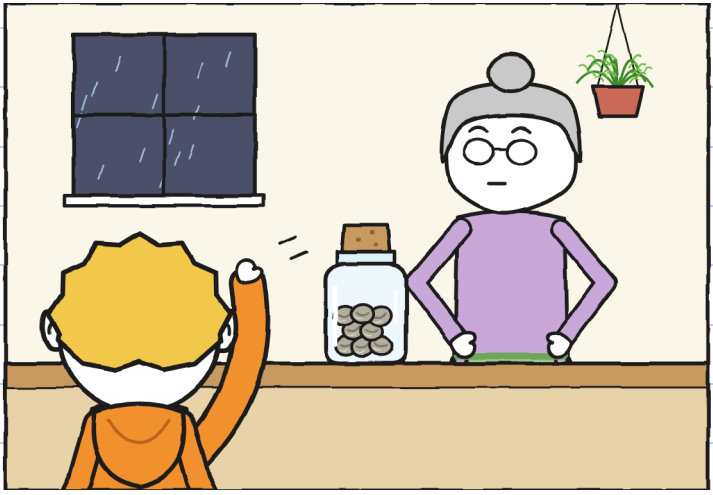

فلورا کی بلی کا نام گرج ہے (اس کے کٹورے پر اس کا نام لکھا ہے)، وہ سرمئی ہے اور اصلی گرج کی طرح گھرگھراتی ہے۔

انتظار کے دوران باورچی خانے میں سب کچھ ہوا اور کچھ بھی نہیں ہوا:



گرج کا سب سے برا حصہ اس کا انتظار ہے۔ — خ.

مرتبان کی ٹن ٹن بڑھتی جا رہی تھی۔ خولیتا دھیرے سے گن رہی تھی: «بارہ ہاتھی۔» «نو۔»
میز کے نیچے اس کا پاؤں اچھل رہا تھا۔

«تم فرش میں گڑھا کر دو گے،» میں نے کہا۔
«میں گن رہی ہوں۔»
«تو تمہارا پاؤں تم سے تیز گن رہا ہے۔»
تب ریزہ نے ایک اور چھوٹا سا شعلہ نکالا، اور گرج بلی کے دروازے سے تیر کی طرح صحن میں نکل گئی۔ فلورا نے پچھلا دروازہ کھولا اور چلّا کر اسے بلایا:
«گرجججج!»

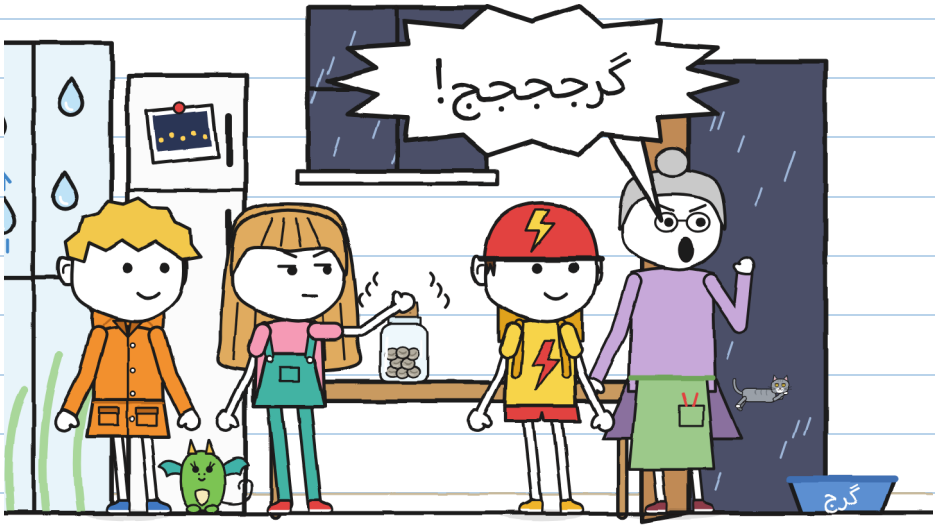

اور خولیتا نے مرتبان کھول دیا۔



«گرج ہو گئی!» اس نے کہا۔

گرج نہیں ہوئی تھی۔ فلورا چلّائی تھیں۔ گرج تو بلی ہے۔

میں نے «گرج!» سنا، ٹھیک وہی جس کا انتظار تھا۔ کسی نے مجھے نہیں بتایا تھا کہ یہ بلی ہے۔ — خ.

میں نے یہ بات صفحہ ۱۷ پر لکھ دی۔

وہ صفحہ میں نے بعد میں پڑھا۔ — خ.

کھلتے ہی مرتبان ٹن ٹن کرنا بھول گیا۔ اندر آٹھ سرمئی گولیاں تھیں، ٹھنڈی اور ساکت۔ خولیتا نے انہیں میز پر ڈالا اور ذرّہ بین سے دیکھا۔

«ان پر ایک لکیر ہے،» اس نے کہا۔ «جیسے بند آنکھ۔»

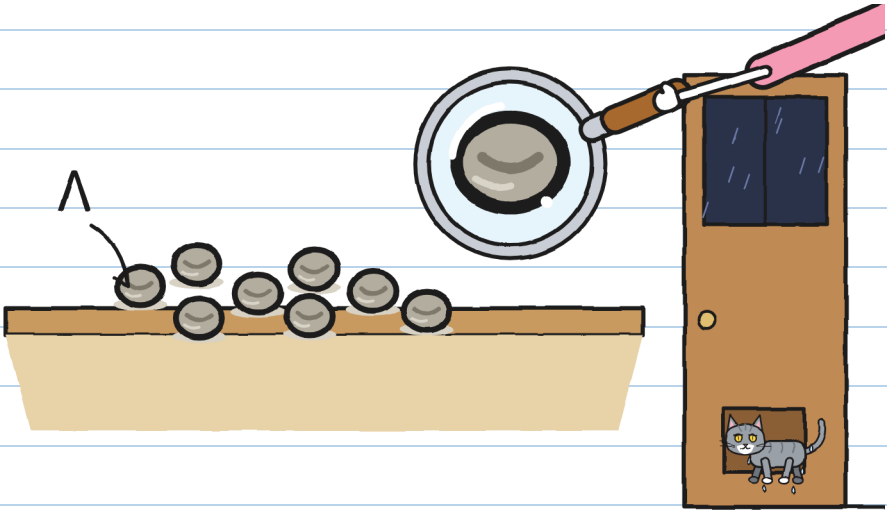

گرج بھیگی ہوئی بلی کے دروازے سے واپس آئی اور فلورا نے دروازہ بند کر دیا۔

«پتھر۔ ہمیشہ کی طرح،» انہوں نے کہا، اور خولیتا کی طرف دیکھا۔

خولیتا اپنی ٹی شرٹ کے رنگ کی ہو گئی۔

«وہ سو رہے ہیں،» میں نے کہا۔ «یہ بیج ہیں، پتھر نہیں، اسی لیے لکھا ہے «گرج سے پہلے نہ کھولیں»۔ شاید کوئی موٹی سی گرج انہیں جگا دے، جو شیشے ہلا دے۔»

فلورا کچھ دیر چپ رہیں۔
«اگر یہ بیج ہیں تو ثابت کر کے دکھاؤ۔»

باہر تقریبا رات ہو چکی تھی، اور ابھی صرف چھ بجے تھے۔
بجلی چمکی۔ خولیتا نے گننا شروع کیا:

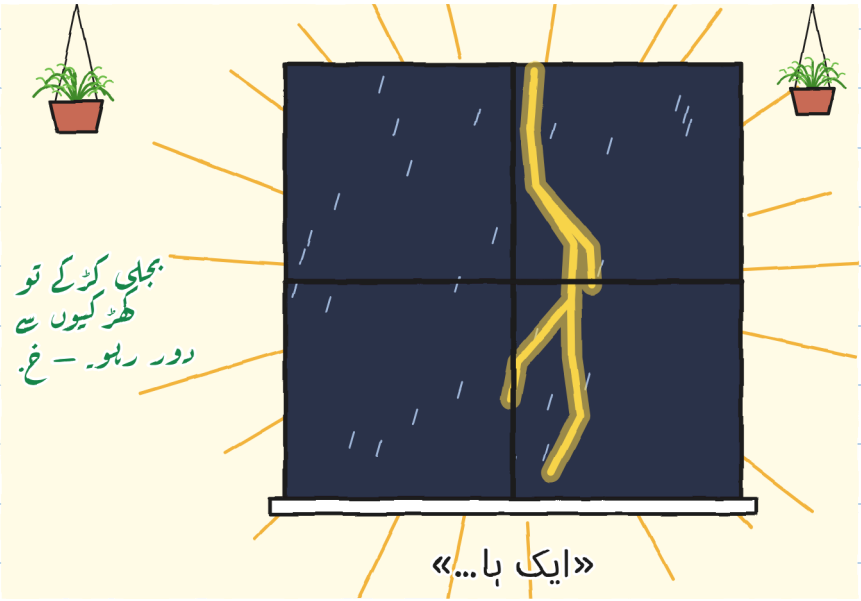

اور پھر اصلی والی آ گئی۔



گرج بجلی کے ساتھ آئی: طوفان سر پر تھا۔ میز، گلاس اور شیشے کانپ اٹھے۔

اور لائٹ چلی گئی۔

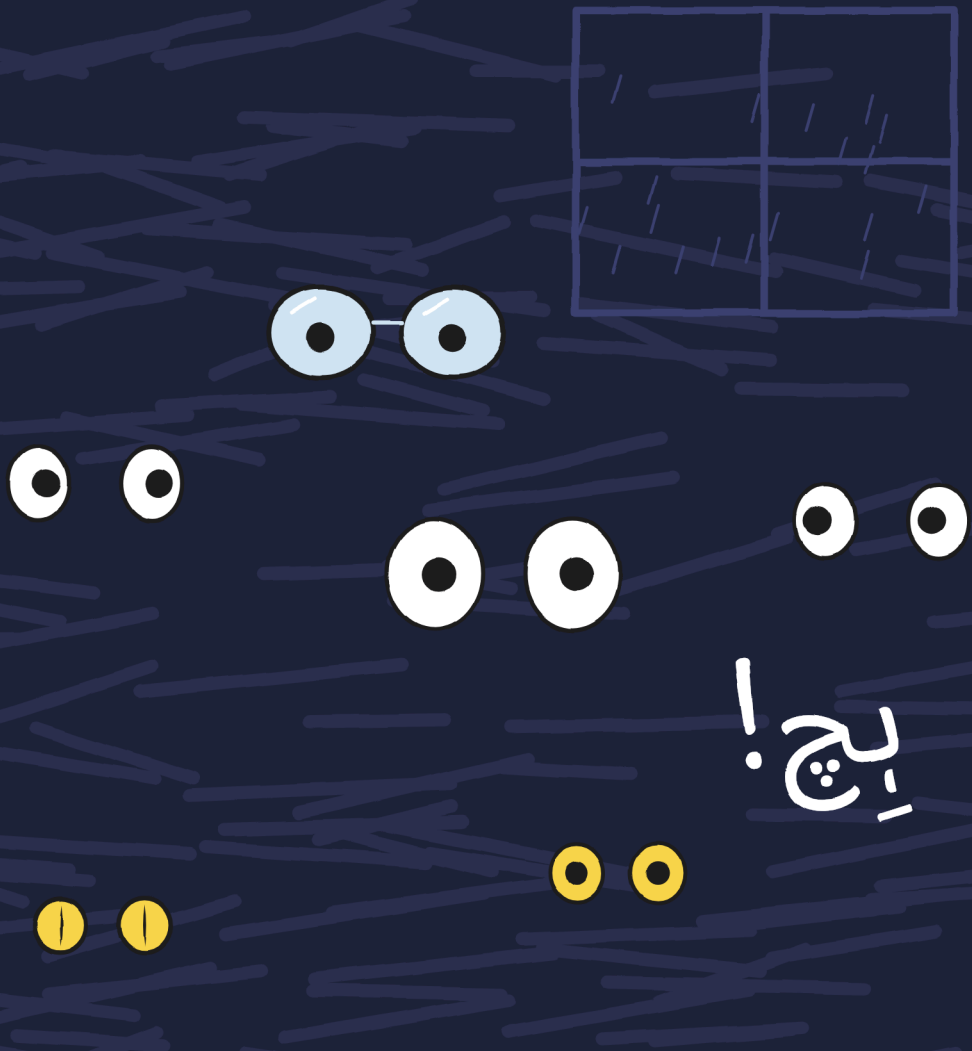

میں نے ہِچ کی۔ ریزہ نے بھی ہِچ کی، اور اس کے شعلے نے ایک سیکنڈ کے لیے باورچی خانہ روشن کر دیا۔

میز خالی تھی۔



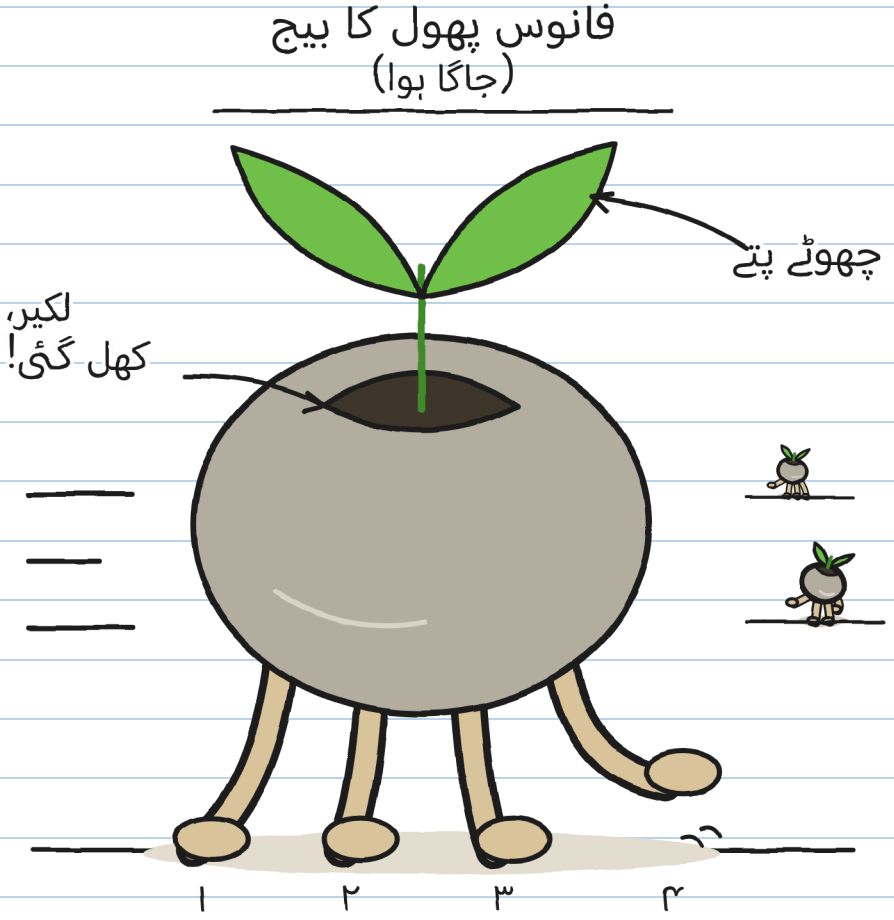

پتھروں کی ٹانگیں تھیں۔

اور جلدی۔ — خ.

باب 3

نظر ہٹاؤ تو چل پڑتے ہیں

اندھیرے میں جیسے ننھی ننھی بارش کی آواز آ رہی تھی: ٹک، ٹک، ٹک۔ اگلی بجلی کے ساتھ بیج اور دور تھے، اور ساکت، بالکل ساکت، جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو۔

وہ تیز دوڑ رہے تھے، مگر ہر بجلی انہیں روک دیتی تھی، اور بجلیاں بہت تھیں۔ میں انہیں میز کے نیچے سے دیکھ رہا تھا۔ میں نے فلورا کی چھلنی سر پر رکھ لی تھی: گھر میں جب گرج ہوتی ہے تو میں ایک پہن لیتا ہوں۔



بجلی!: ساکت۔ | اندھیرے میں: دوڑتے ہیں۔ | بجلی!: ساکت۔ اور دور۔

یہ تو اسٹیجو کا کھیل ہے۔ بیجوں کے ساتھ۔ — غ۔

فلورا نے ٹارچ ایک بیج پر ڈالی تو وہ ساکت ہو گیا۔ دوسرے پر ڈالی تو پہلا بھاگ نکلا۔

«یہ بیج ہیں! جاگ گئے ہیں!» فلورا چیخیں۔



جیسے ہی فلورا نے روشنی ہٹائی، دوسرا بیج بھاگ گیا۔
«ہمیں ایک اور ٹارچ چاہیے،» میں نے کہا۔
«تو کوئی اور بات سوچو۔ میرے پاس بس یہی ایک ہے۔»

آٹھ بیج اور ایک ٹارچ۔ حساب پورا نہیں پڑ رہا تھا۔

سب بلی کے دروازے کی طرف جا رہے تھے۔
«وہ طوفان سے بھیگی ہوئی مٹی ڈھونڈ رہے ہیں،» فلورا نے کہا اور سامنے ایک بہت بڑا گملا رکھ دیا۔ «گھر میں صرف نل کے پانی سے سینچی ہوئی مٹی ہے۔ اور باہر مٹی تقریبا ہے ہی نہیں: بس پتھر کی سلیں، ایک چھوٹی سی پگڈنڈی اور نہر۔ اگر وہ باہر نکلے تو بارش انہیں بہا کر پانی میں لے جائے گی۔»

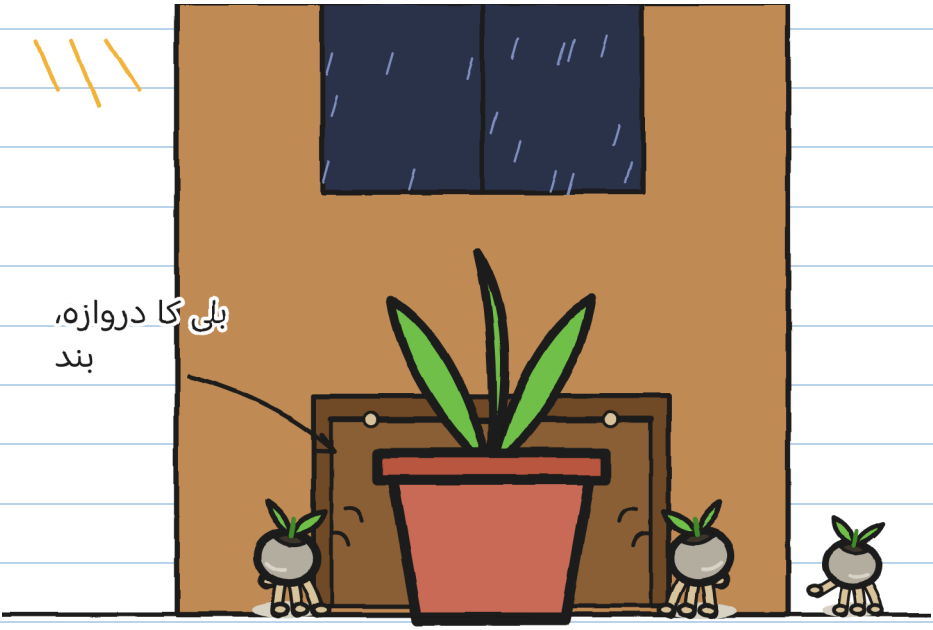

بلی کا دروازہ بند ہو گیا، لیکن اب وہ پورے باورچی خانے میں پھیلے ہوئے تھے، جس میں چھپنے کی سو جگہیں ہیں۔

ہم نے سب کچھ آزما لیا:

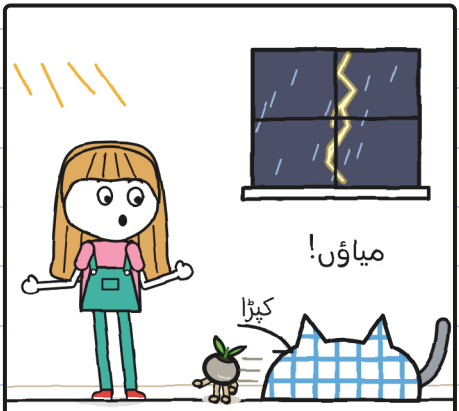

خولیتا، کپڑے کے ساتھ: گرج کو پکڑ لیا۔



ٹونیو، ہاتھوں سے: گرج نے اسے پکڑ لیا۔

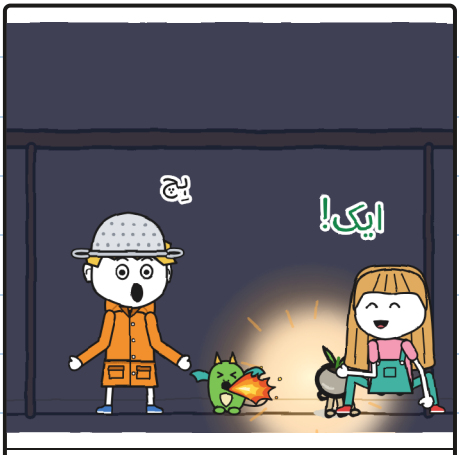

ریزہ، اپنے شعلے کے ساتھ: ایک!



فلورا، ٹارچ کے ساتھ: دو!

گرج بھی ان کے پیچھے دوڑ رہی تھی: اسے اندھیرے میں تقریبا سب نظر آتا ہے؛ ہمیں، نہیں۔

ٹونیو کو طوفانوں سے ڈر نہیں لگتا۔ ٹونیو کو بلیوں سے ڈر لگتا ہے۔

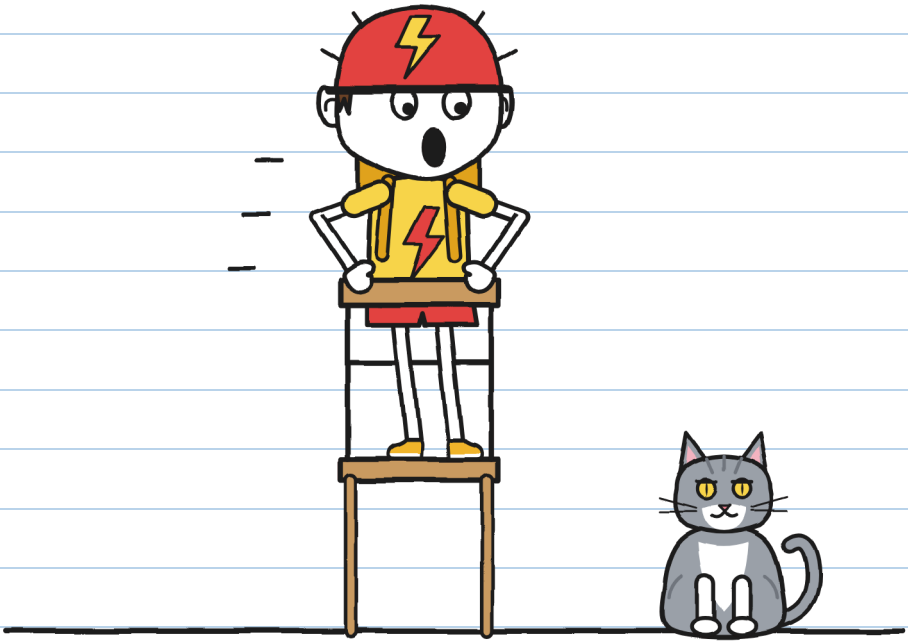

«یہ بلی نہیں ہے!» خولیتا نے کہا۔ «یہ گرج ہے!»
«اور بھی بُرا!»

دو ڈر اور ایک ہی نام۔ — خ.

میں اب بھی میز کے نیچے تھا، سر پر چھلنی رکھے۔ وہاں سے ہر بجلی چمکنے پر مجھے پورا فرش نظر آتا تھا۔

بیج بکھر جاتے تھے، مگر آخر کار بلی کے دروازے پر لوٹ آتے تھے۔ اسی گملے کو دھکیلنے۔

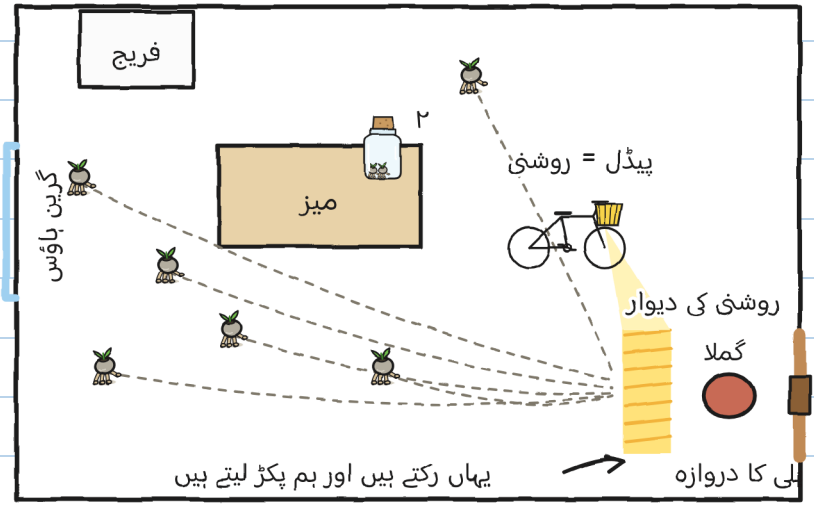

میں نے ایک نقشہ بنایا۔

«ٹونیو، کیا تمہاری سائیکل کی ہیڈ لائٹ پیڈل مارنے سے جلتی ہے؟»

«بالکل۔»

«تو آج تم روشنی پہنچاؤ گے۔»

ہم نے سائیکل اس کے اسٹینڈ پر کھڑی کر دی، ہیڈ لائٹ کا رخ بلی کے دروازے کی طرف۔ «برق» کی ڈائنمو پچھلے پہیے پر ہے: پہیہ گھومے تو روشنی ہوتی ہے۔ اور ٹونیو نے پیڈل مارنے شروع کیے۔

اس نے پہلے کبھی اتنی تیز پیڈل نہیں مارے، خاص طور پر جب گرج اس کے اوپر چڑھ بیٹھی۔

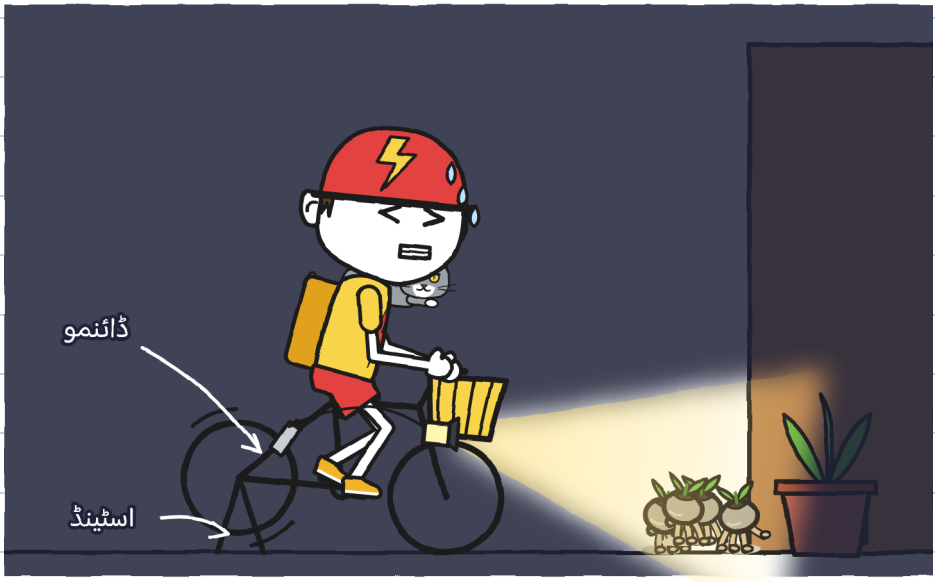

آخرکار «برق» کسی کام تو آیا۔ — خ۔

بیج روشنی تک پہنچتے، رک جاتے اور ہم انہیں ایک ایک کر کے پکڑ کر مرتبان میں ڈال دیتے۔ تین۔ چار۔

گرج نے منہ سے ایک اور بیج پکڑ لیا اور فلورا نے دو انگلیوں سے وہ اس سے چھین لیا۔
«پانچ!» انہوں نے کہا۔



~~چھ~~-

فلورا نے مرتبان بند کر دیا تاکہ کوئی نہ بھاگے، اور ہماری مدد کرنے کے لیے جھک گئیں۔ تب گرج چھلانگ لگا کر میز پر چڑھی اور اسے گرا دیا۔



ٹونیو نے اسے ہوا میں پکڑ لیا۔
«برق،» اس نے کہا۔ «ایک سیکنڈ میں یا مفت۔»

لیکن اب وہ پیڈل نہیں مار رہا تھا، اور روشنی بجھ گئی۔ اور گرج کو کوئی نہیں روک سکتا: وہ تیر کی طرح بلی کے دروازے کی طرف بھاگی۔

اندھیرے میں: ٹک، ٹک، ٹک۔ گرج نے گملا دھکیلا، کھرر، اور بلی کا دروازہ بولا: کھٹ۔

اگلی بجلی پر صرف ایک بیج رہ گیا تھا، اور خولیتا نے اسے پکڑ لیا۔ سات۔



آٹھواں بلی کے دروازے سے نکل گیا تھا۔

«میں اسے لے کر آتی ہوں!» خولیتا نے کہا، دروازے کی کنڈی تھامے ہوئے۔
«بجلی کڑک رہی ہو تو کوئی باہر نہیں جاتا،» فلورا نے کہا اور دروازے پر ڈٹ گئیں۔ وہ بحث کے موڈ میں نہیں تھیں۔

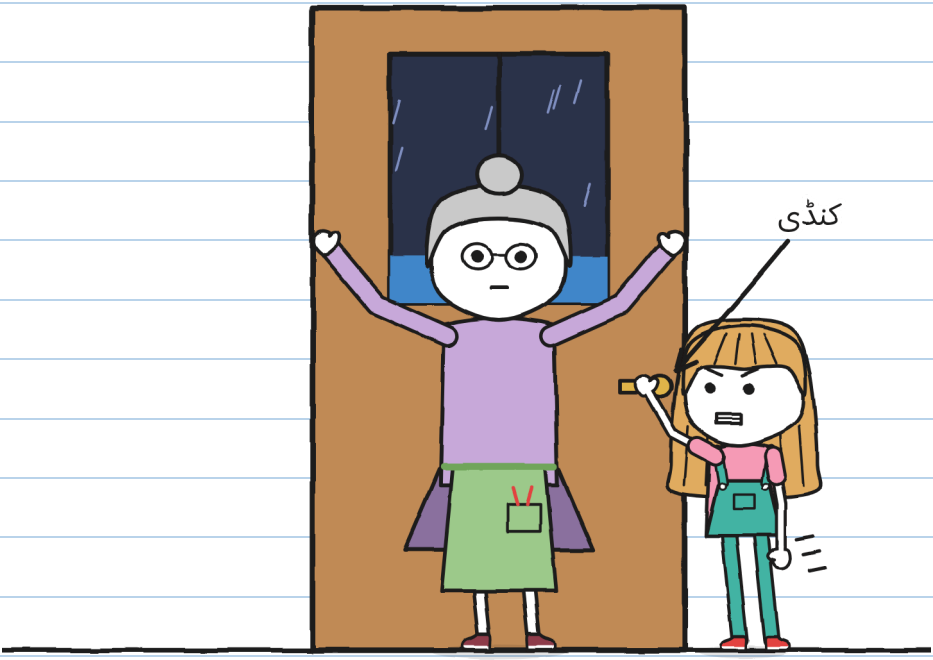

خولیتا نے بحث نہیں کی، لیکن کنڈی نہیں چھوڑی۔
تھوڑی دیر بعد بلی کا دروازہ بولا: کھٹ۔ گرج تھی، بھیگی ہوئی۔
آٹھواں بیج اس کے پاس نہیں تھا۔

«بجلی... ایک ہاتھی، دو ہاتھی۔»
گڑگڑ۔
«دو،» خولیتا نے گنا۔ «ابھی بھی بہت قریب ہے۔»

«تو انہیں لگاتے ہیں،» فلورا نے کہا، «طوفان کے جانے سے پہلے۔ اور اندھیرے میں۔»
«گرین ہاؤس میں؟» خولیتا نے پوچھا۔
فلورا نے شیشے پر چڑھتے قطروں کی طرف اشارہ کیا۔
«جادو اب بھی قائم ہے۔ یہاں بجلی اندر نہیں آتی۔»



انہوں نے ریزہ کو دیکھتے ہوئے دہرایا: «اندھیرے میں۔»

ریزہ نے میری طرف دیکھا۔ اور ہِچ کی۔

باب ۶

بِچ

فلورا نے ہمیں سمجھایا کہ فانوس پھول کیسے لگایا جاتا ہے، جیسا ر. نے انہیں سکھایا تھا۔ میں نے اسے سرکاری انداز میں لکھ لیا:

فانوس پھول کیسے لگایا جاتا ہے

۱. 

طوفان سے بھیگی مٹی۔
(نل والی نہیں چلتی۔)

۲. 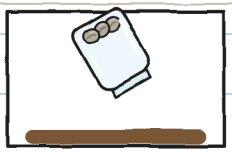

مرتبان مٹی پر کھولیں۔
(اگر پہلے کھولو تو بھاگ جاتے ہیں۔)

۳. 

سب کچھ اندھیرے میں: خود ہی
مٹی میں اتر جاتے ہیں۔
(اگر تم انہیں خود دفن کرو گے تو وہ نہیں اگیں گے۔)

۴. 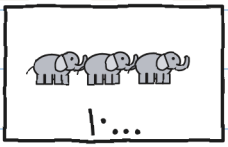

طوفان کے جانے سے پہلے:
دس سے زیادہ ہاتھی گننے پر،
وہ اگلی بار تک نہیں لگتے۔

جگانے کے لیے صفر ہاتھی۔ لگانے کے لیے دس تک۔ گیارہ پر بھر سو جاتے ہیں۔ — خ.

فلورا نے چھت کی کھڑکی کی ہتھی گھمائی۔ وہ نہیں کھلی، لیکن رنگے ہوئے قطرے نیچے اترنے لگے اور اصلی بارش شیشے کو پار کر گئی۔ وہ کیاری پر گری، جو مٹی سے بھری ایک لمبی میز تھی۔

«ساری کیاری میں۔ ایک قطرہ بھی فرش پر نہیں،» فلورا نے بارش کو حکم دیا۔



یہ شیشے صرف کہانی میں ہوتے ہیں۔ اصلی طوفان میں گرین ہاؤس کا نام بھی نہیں (صفحہ ۷۶)۔ — خ۔

«طوفان سے بھیگی ہوئی مٹی،» انہوں نے کہا۔ «اب، سب کچھ اندھیرے میں۔»

لیکن ریزہ پہلے ہی اندر تھی: وہ کسی کے دیکھے بغیر فلورا کے پیروں کے بیچ سے اندر گھس گئی تھی۔ وہ کیاری کے نیچے، گملوں کے بیچ تھی۔

فلورا نے اسے احتیاط سے کھینچا۔ ریزہ نے چاروں پنجوں سے گملوں کو پکڑ لیا۔ ویرا نے بتایا تھا۔



اور باورچی خانے میں میری ہر ہِچ پر گرین ہاؤس میں ریزہ بھڑک اٹھتی۔

میں نے سمجھنے کے لیے اسے بنا لیا:

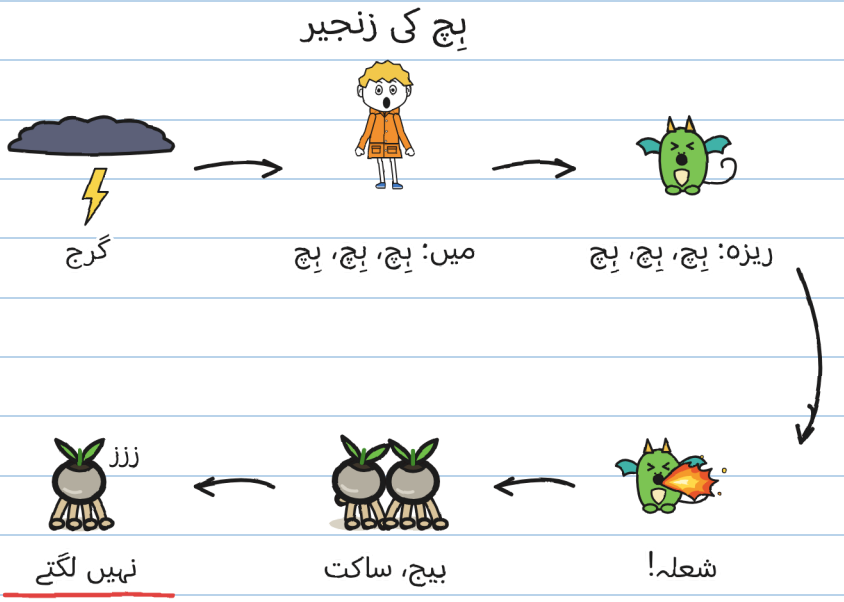

باورچی خانے میں ہِچ مدد کرتی تھی: شعلہ، ساکت بیج، پکڑا ہوا بیج۔ گرین ہاؤس میں نہیں: ہر تین سیکنڈ بعد ایک شعلے کے ساتھ اتنی دیر کا اندھیرا کبھی ملتا ہی نہیں تھا جتنی دیر انہیں لگنے کے لیے چاہیے۔

زنجیر توڑنی ہو گی۔ توڑنے کا سب سے آسان ٹکڑا تم ہو۔ پیار سے۔ — خ.

ہم نے ہچکی کے خلاف سب کچھ آزما لیا:

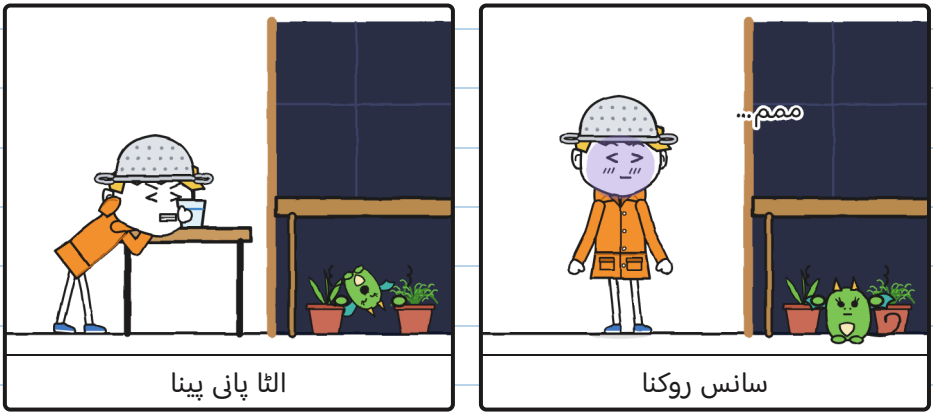

ریزہ نے سب کی نقل اتاری، گملوں کو چھوڑے بغیر۔

علاج: صفر۔ ہچکیاں: بہت۔ — خ۔

خولیتا نے گنا: «چار ہاتھی۔» «پانچ۔»
گرج کی آواز آئی۔
«وہ بجلی زیادہ دور گری۔»

ساتوں بیج مرتبان سے نکلنے کا راستہ ڈھونڈتے ہوئے گھوم رہے تھے۔
میں ہِچ کرتا رہا۔



«اور اگر ہم گیارہ تک پہنچ گئے تو؟» میں نے پوچھا۔
«پھر پتھر۔»
خولیتا نے مرتبان کی طرف دیکھنا چھوڑا اور میری طرف دیکھا۔

«ریزہ تمہارا ڈر نقل کر رہی ہے،» خولیتا نے کہا۔
«تو وہ کچھ اور نقل کر لے،» میں نے کہا۔
میں نے ہِچ کی۔ گرین ہاؤس میں ایک اور شعلہ نظر آیا۔
«اور اگر ہم اسے باہر لے آئیں؟» میں نے پوچھا۔
«وہ چپک جاتی ہے۔ تم نے دیکھ تو لیا۔»
خولیتا نے آواز دھیمی کر لی۔
«پہلے، اس کے پاس رہو۔»

میرے پاس ڈر کا کوئی علاج نہیں تھا، بس ایک پلان تھا کہ کسی کو پتا نہ چلے، اور وہ اب کام نہیں کر رہا تھا:

میرا پلان تاکہ پتا نہ چلے
کہ مجھے گرج سے ڈر لگتا ہے:

۱. کہنا کہ مجھے بہت اچھے لگتے ہیں۔

~~۲. ہِچ نہ کرنا۔~~ ہِچ ہِچ ہِچ ہِچ

۳. ؟؟؟

اور ۲ نمبر؟ — خ.

میں نے کوشش کی۔ سچ مچ۔

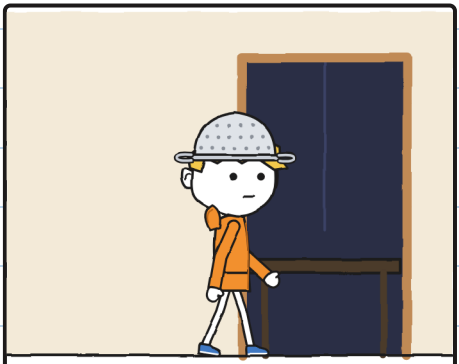

ایک پاؤں اندر۔



ایک گرج۔

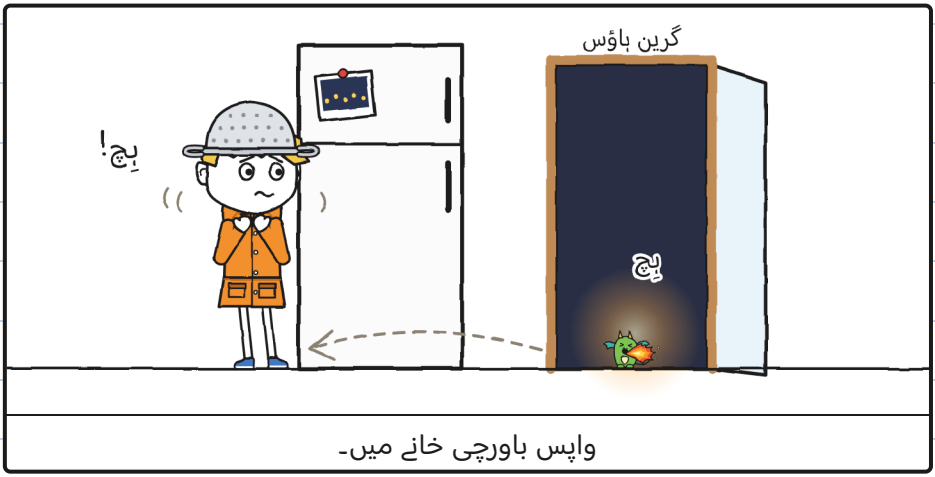

واپس باورچی خانے میں۔

پورے محلے میں گرین ہاؤس وہ جگہ ہے جہاں گرج سب سے زور سے سنائی دیتی ہے۔

دروازے سے میں نے اوپر شیشے کی چھت کی طرف دیکھا۔ دو بجلیوں کے بیچ میں نے انہیں دیکھا، چھت سے بہت اوپر: ویرا کے ڈریگن، طوفان میں اڑتے ہوئے۔ وہ تب اڑنے نکلتے ہیں جب کوئی اوپر نہیں دیکھ رہا ہوتا۔ اسی لیے ویرا ہمارے ساتھ نہیں آئی تھیں: طوفان میں وہ گھر پر ان کی نگرانی کرتی ہیں۔



وہ ہِچ نہیں کر رہے تھے۔

«چلو، شکاری،» ٹونیو نے کہا۔

میں اس مذاق کا انتظار کرتا رہا جو اس کے بعد آتا ہے۔ وہ نہیں آیا۔

میں نے چھلنی اتاری اور فلورا کو دے دی۔ انہوں نے اسے سچ مچ کے ہیلمٹ کی طرح پکڑا۔



اور میں اندر چلا گیا۔

چھلنی بجلی کو نہیں روکتی۔ ڈر کو، کبھی کبھی روک لیتی ہے۔ — خ.

بارش شیشے پر ہزار انگلیوں کی طرح بج رہی تھی۔ میں کیاری کے نیچے چلا گیا، اور ریزہ وہاں تھی، گولا بنی ہوئی، میری طرح کانپتی ہوئی۔



گڑگڑ! میں نے ہِچ کی۔ ریزہ نے ہِچ کی۔ شعلے نے ہم دونوں کو روشن کر دیا۔

ہم کیاری کے نیچے طوفانوں کے دو شکاری تھے۔

دروازے سے خولیتا نے دھیمی آواز میں کہا، ہنسے بغیر:



«میرے ساتھ گنو، مجھ پر بھروسا رکھو۔»

باب 5

میرے ساتھ گنو، مجھ پر بھروسا رکھو

ہم نے گنا: وہ دروازے پر، میں کیاری کے نیچے، اور ریزہ مجھ سے چپکی کانپتی ہوئی۔

بجلی۔

«ایک ہاتھی، دو ہاتھی، تین، چار، پانچ، چھ۔»

گڑگڑ۔

«چھ: تقریبا دو کلومیٹر،» خولیتا نے کہا۔ «وہ بجلی دور گری۔ ہم ابھی بھی محفوظ ہیں۔»



میں نے چھ ہاتھی گن لیے تھے۔ ڈر اب بھی وہیں تھا۔
یہ کہنا کہ مجھے طوفان اچھے لگتے ہیں کام نہیں آیا تھا۔ ہِچ نہ کرنے کے لیے دانت بھینچنا بھی نہیں۔

ریزہ نے میری طرف دیکھا۔ میں نے وہ آزمایا جو رہ گیا تھا۔



«مجھے گرج سے ڈر لگتا ہے۔»

«مجھے پتا ہے،» خولیتا نے کہا۔ «تم نے آج صبح صفحہ ٦ پر بنایا تھا۔ میں تمہارا انتظار کر رہی تھی۔»

«مجھے بلیوں سے،» ٹونیو نے کہا، جس کے اوپر گرج سوئی ہوئی تھی اور وہ ہلنے کی ہمت نہیں کر رہا تھا۔

«اور مجھے، کسی ایسی چیز کا انتظار جو آتی ہی نہیں،» فلورا نے کہا۔ «اسی لیے پچھلی بار میں مرتبان آتے ہی کھول دیتی تھی۔»

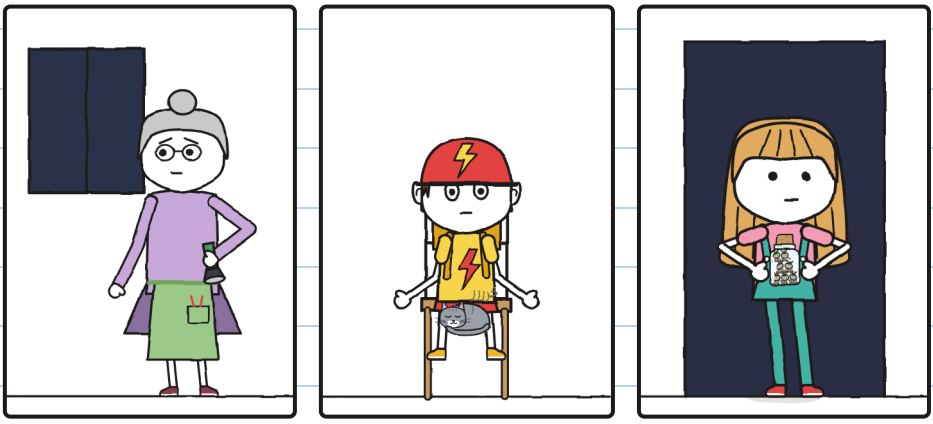

«اور مجھے، پیدل بلوں سے۔ یہ تو تم لوگ جانتے ہی ہو۔» — خ.

کوئی نہیں ہنسا۔ بارش ویسی ہی برستی رہی، لیکن کیاری کے نیچے وہ اب اکیلا نہیں تھا۔

میں نے دھیرے سے سانس لی۔ ریزہ نے بھی۔



بجلی۔ ہم نے مل کر نو تک گنا۔ گڑگڑ۔

اور مجھے ہِچ نہیں ہوئی، نہ اس گرج پر اور نہ اگلی پر۔

«اب!» فلورا نے سرگوشی کی۔

خولیتا پنجوں کے بل اندر آئی، مرتبان بھیگی مٹی پر رکھا اور اس کا ڈھکن کھول دیا۔ پھر بغیر آواز کیے دروازے پر لوٹ گئی۔



ٹک، ٹک، ٹک۔ اندھیرے میں مرتبان سے کچھ نکل رہا تھا۔

بہت دور بجلی چمکی۔ ہم نے آواز کے بغیر دس ہاتھی تک گنا۔ گڑگڑ۔

دس: آخری گنتی جو کام کی تھی۔

اگلی بجلی پر ہم نے اسے دیکھا:



مرتبان خالی تھا۔ مٹی میں سات چھوٹے چھوٹے سوراخ تھے، اور آخری میں سے ابھی تک ایک چھوٹی سی ٹانگ جھانک رہی تھی۔

پھر کچھ دیر کچھ نہیں ہوا: ہم تھے، اندھیرے میں، مٹی کو دیکھتے ہوئے۔

اور پھر پہلا فانوس پھول جل اٹھا۔

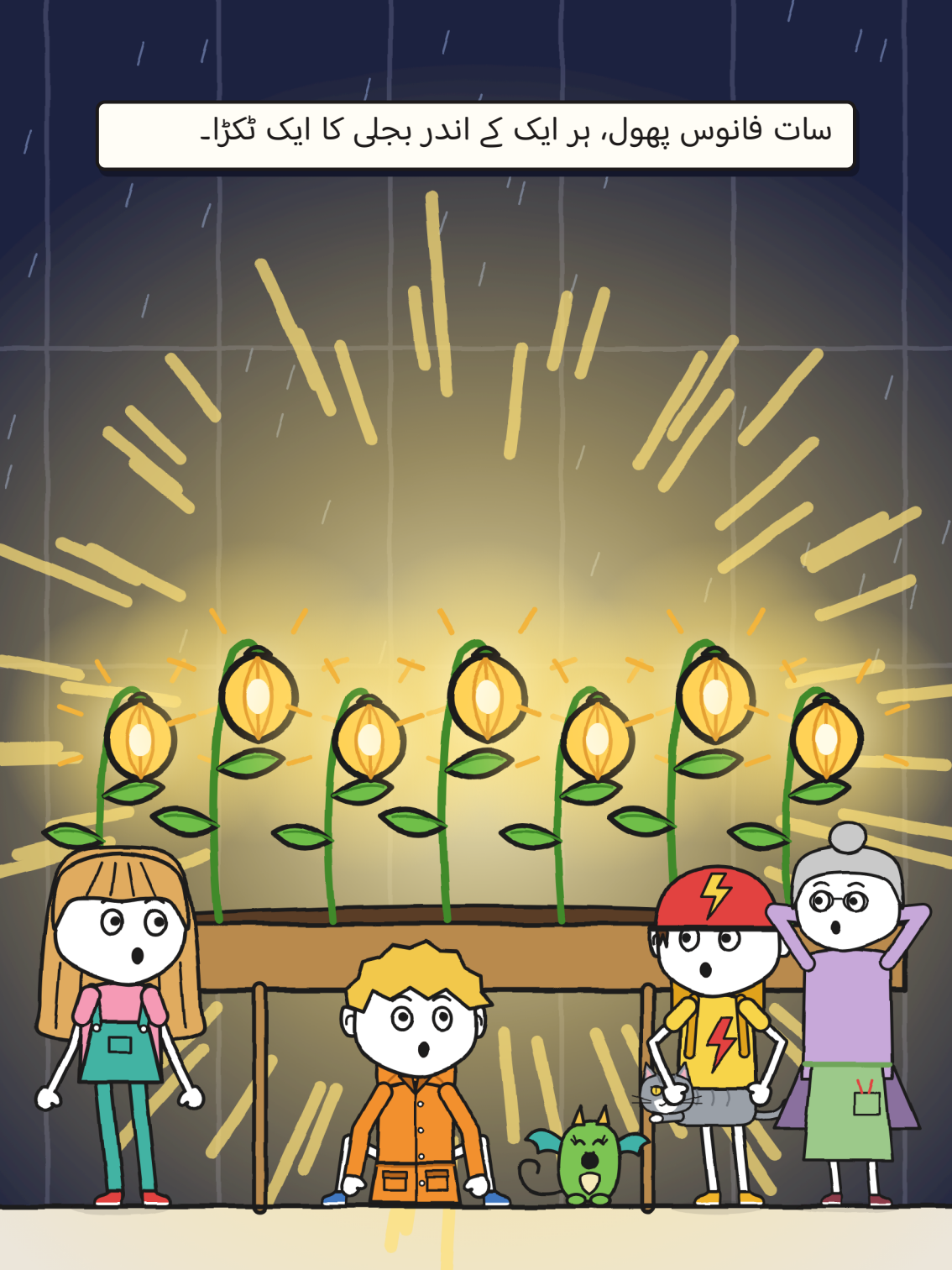
سات فانوس پھول، ہر ایک کے اندر بجلی کا ایک ٹکڑا۔

ریزہ نے ہِچ نہیں کی۔ وہ منہ کھولے فانوس پھولوں کو دیکھ رہی تھی، بالکل میری طرح۔ اب وہ میرا ڈر نقل نہیں کر رہی تھی: وہ یہ نقل کر رہی تھی۔

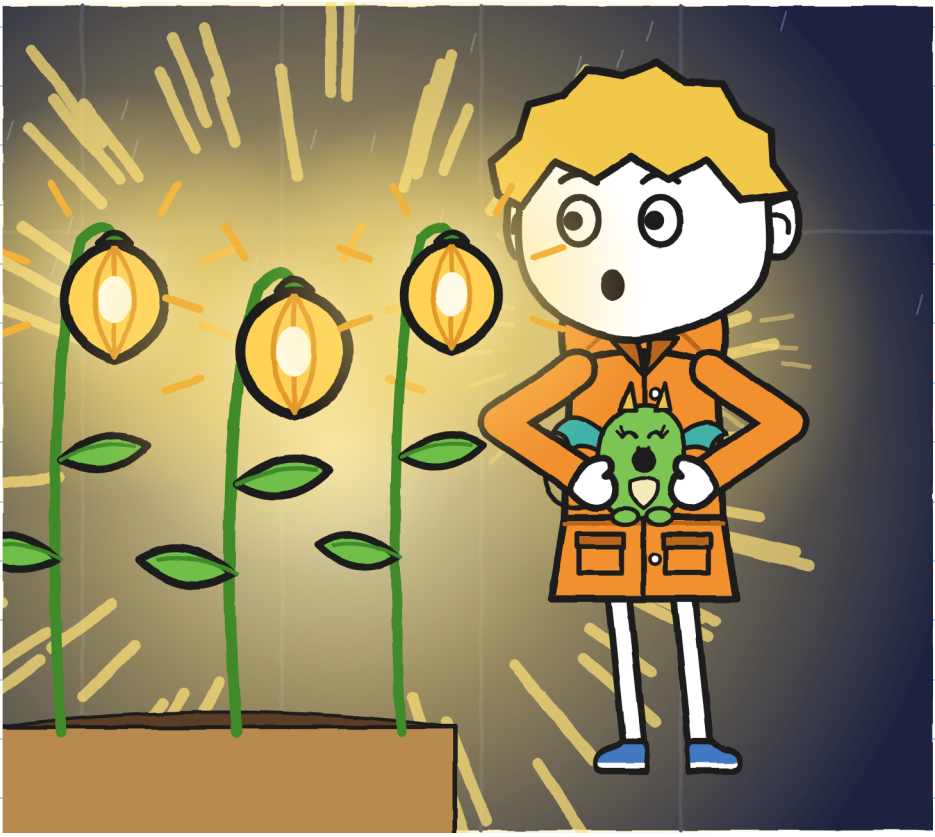

فلورا بہت دیر کچھ نہیں بولیں، پھر انہوں نے ایک فانوس پھول کو انگلی سے چھوا، آہستہ سے، جیسے کوئی اس چیز کو چھوتا ہے جس کا اس نے بہت دیر انتظار کیا ہو۔

«سیر ایسی ہی ہوتی تھی،» انہوں نے کہا۔

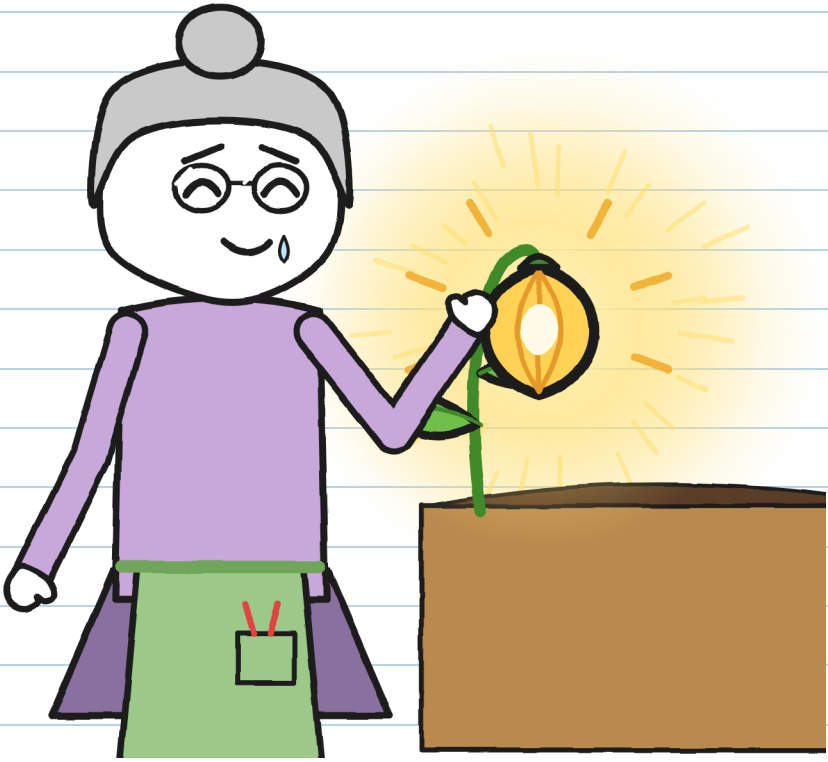

میں نے بھی ایک کو چھوا۔ ریزہ نے بھی۔ وہ دھوپ میں پڑے پتھر کی طرح گنگنا تھا۔

فلورا نے بارش روکنے کے لیے ہتھی گھمائی۔ پھر انہوں نے ایک پین نکالا۔
آخرکار وہ دستخط کرنے والی تھیں۔
خولیتا نے انہیں دو انگلیوں سے روک لیا۔
«ابھی نہیں۔ آٹھواں رہتا ہے۔»

اس نے سات فانوس پھولوں کو دیکھا۔
«مرتبان میں نے وقت سے پہلے کھولا تھا۔ ہمیں اسے ڈھونڈنا ہو گا۔»
پھر وہ باورچی خانے میں گئی، ڈبے کا لیبل اتارا اور ڈنگری میں رکھ لیا۔



اگر پہنچانا ہے تو پورا پہنچانا ہے۔ — خ۔

ہم باورچی خانے میں لوٹ آئے۔
«صحن ابھی بند ہے،» فلورا نے کہا۔ «ہم ابھی باہر نہیں جائیں گے۔»
ہم نے انتظار کیا یہاں تک کہ خولیتا کے پاس گننے کو بجلیاں نہ رہیں، اور پھر آخری گرج سے آدھا گھنٹہ اور۔ بارش رک چکی تھی: طوفان جا چکا تھا۔

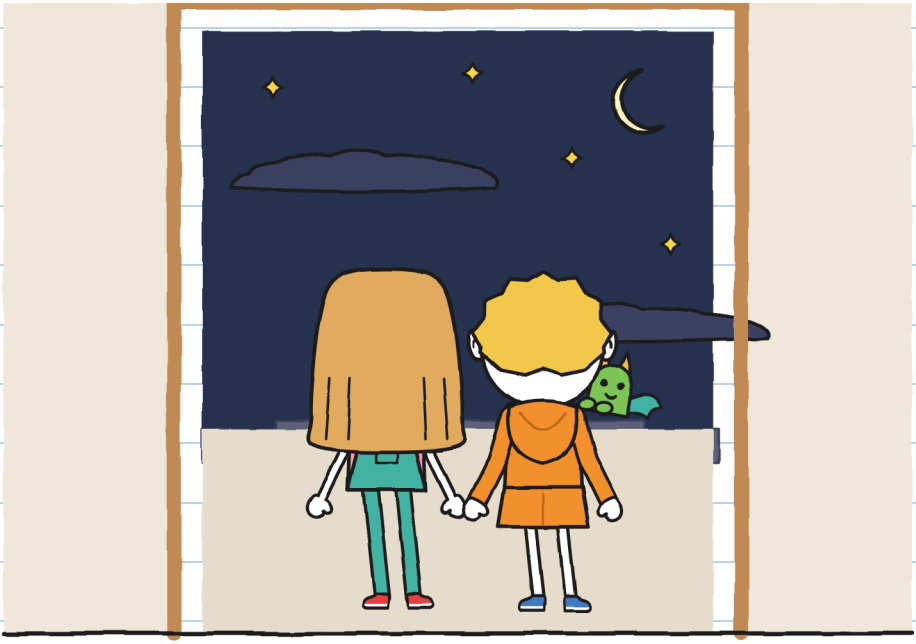

اور آٹھواں باہر کہیں تھا، اندھیرے میں۔ وقت پر مٹی نہ ملی ہو تو وہ پھر سو چکا ہو گا: ایک اور پتھر۔ اور دستخط کے بغیر، صبح ہوتے ہی نمبر ۲ اپنے شیلف پر لوٹ جائے گا۔

«چلو اسے ڈھونڈتے ہیں،» خولیتا نے کہا۔

فلورا نے رات کو دیکھا اور احاطے کی دیوار پر تین بار دستک دی، جو ڈریگنوں کے گھر کی دیوار ہے، جیسا ویرا نے بتایا تھا۔



«اس بار،» انہوں نے کہا، «تم لوگ اکیلے نہیں جاؤ گے۔»

باب 6

آٹھواں

ہم فلورا اور ویرا کے ساتھ نکلے، ایک لالٹین اور ایک سائیکل لے کر۔ خولیتا کے پاس خالی مرتبان اور لیبل تھا؛ میں ریزہ کو رین کوٹ کے اندر لیے ہوئے تھا، سر باہر۔

ہم نے صحن میں، پگڈنڈی پر اور نہر کے کنارے ڈھونڈا۔



کچھ نہیں۔

اگر آٹھواں سو چکا تھا تو وہ ان پتھروں میں سے کوئی بھی ہو سکتا تھا۔

لالٹین کی روشنی گیلے پتھروں کو چمکا رہی تھی۔
تب میرے ذہن میں آیا: ایک نیا اگا ہوا فانوس پھول ہلکا ہی چمکے گا۔ ہماری روشنیاں شاید اسے چھپا رہی ہوں۔
«رکو۔ سب کچھ بجھا دو۔»

ٹونیو نے سائیکل روک دی، ویرا نے لو کم کر دی اور فلورا نے ٹارچ بجھا دی۔



ہم ساکت کھڑے رہے۔
سیر کے آخر میں ایک ننھی سی روشنی نمودار ہوئی۔ وہ پیدل پل کے قدموں میں تھی۔

میرا خیال ہے بارش آٹھویں کو پگڈنڈی سے سیر تک لے آئی تھی، اور وہ دو پتھروں کے بیچ ایک دراڑ میں رک گیا، جہاں انگلی بھر بھیگی مٹی تھی، ٹھیک وہیں جہاں پیدل پل شروع ہوتا ہے۔ وہاں وہ خود ہی لگ گیا۔ دور سے ایک ننھی سی روشنی۔ قریب سے وہ سب کچھ روشن کر رہا تھا۔

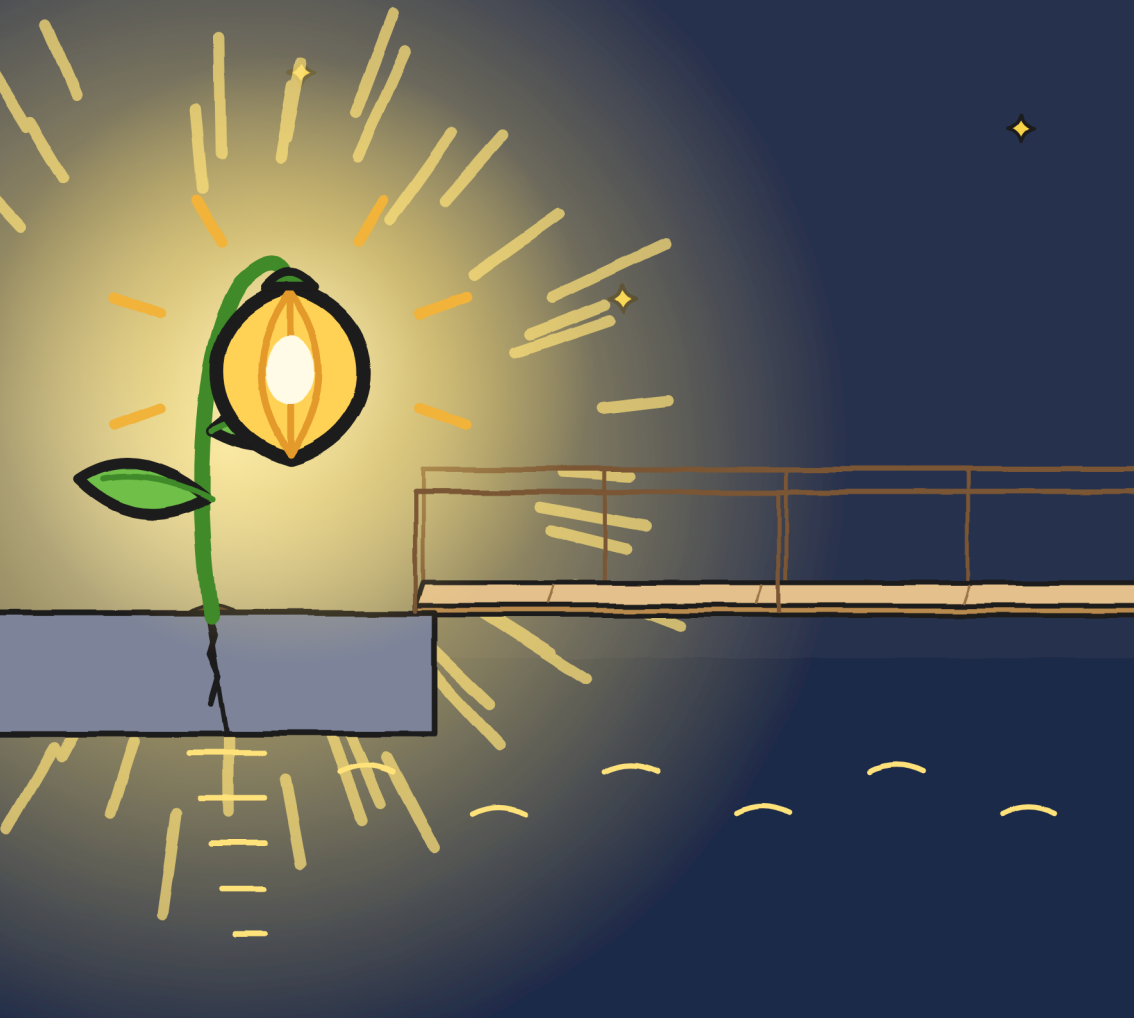

خولیتا نے بہت دیر پیدل پل کو دیکھا: روشنی میں وہ کوئی اور لگ رہا تھا، چھوٹا، چوڑا، پانی سے زیادہ لکڑی کا۔

اس نے پیدل پل پر ایک پاؤں رکھا۔ صرف ایک۔ پھر ہٹا لیا۔



دور سے اب مجھے ڈر نہیں لگتا۔ قریب سے بھی تقریبا نہیں۔ — خ.

«یہ یہیں رہے گا،» فلورا نے کہا۔ «اس نے اپنی جگہ خود چن لی ہے۔»

خولیتا نے انہیں لیبل اور اپنا ہرا مارکر دیا، جس کی سیاہی نہیں مٹتی۔ فلورا نے آٹھویں کی روشنی میں دستخط کیے اور مارکر لوٹا دیا۔



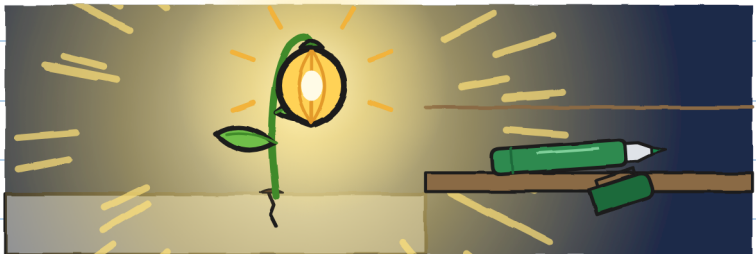

دروازے پر الوداع کہتے ہوئے فلورا نے مجھے چھلنی دی:
«اسے رکھ لو، اگلے طوفان کے لیے۔ اور مارا سے کہنا کہ بہت دیر ہو گئی تھی۔»

ویرا نے ریزہ کو اس کے گھونسلے میں چھوڑا اور ہمیں وین میں لے گئیں، سائیکل پیچھے رکھ کر، ہائی وے کے پل سے: رات کو بڑا پل جہازوں کے لیے اوپر اٹھا دیا جاتا ہے۔ انہوں نے ہمیں دکان کے دروازے پر اتارا اور اپنے ڈریگنوں کے پاس لوٹ گئیں۔

دکان اندھیرے میں تھی۔ مارا کاؤنٹر پر نہیں تھیں۔

وہ اس کے نیچے تھیں۔



«کیا گزر گیا؟» مارا نے پوچھا۔
«کافی دیر ہو گئی،» خولیتا نے کہا۔

مارا کے پاس ایک کمبل تھا، کانوں کے غلاف اور ہیلمٹ کی جگہ ایک پتیلی۔

تئیس ڈیلیوریاں۔ ایک بھی طوفان میں نہیں۔ اب مجھے سمجھ آ گیا تھا۔
میں نے انہیں فلورا کا پیغام دیا تو انہوں نے پتیلی بھنوؤں تک نیچے کھینچ لی۔

«مجھے بھی گرج سے ڈر لگتا ہے،» میں نے کہا۔
مارا نے کمبل اٹھا دیا۔



میں ان کے ساتھ کاؤنٹر کے نیچے گھس گیا۔ جگہ تھی۔

مارا نے ٹونیو کے لیے ایک ڈبہ الٹا کر کے اسٹولوں کے پاس رکھ دیا۔
«یہ تمہاری جگہ ہے۔ فی الحال،» انہوں نے کہا۔

ٹونیو بیٹھ گیا اور خولیتا کے مارکر سے باریک عبارت میں تین لفظ اور جوڑ دیے: «اور بلیوں کے»۔



اب باریک عبارت سچ بولتی ہے۔ — خ.

گرج کے لیے میرا پلان، ٹھیک کیا ہوا:

1. ہاتھی گننا۔
2. کسی کے ساتھ۔
3. اگر مجھ ہِچ ہو جائے تو کوئی بات نہیں۔

باقی



اور یہ مت کہنا کہ تم کسی چیز کے شکاری ہو۔ — خ.

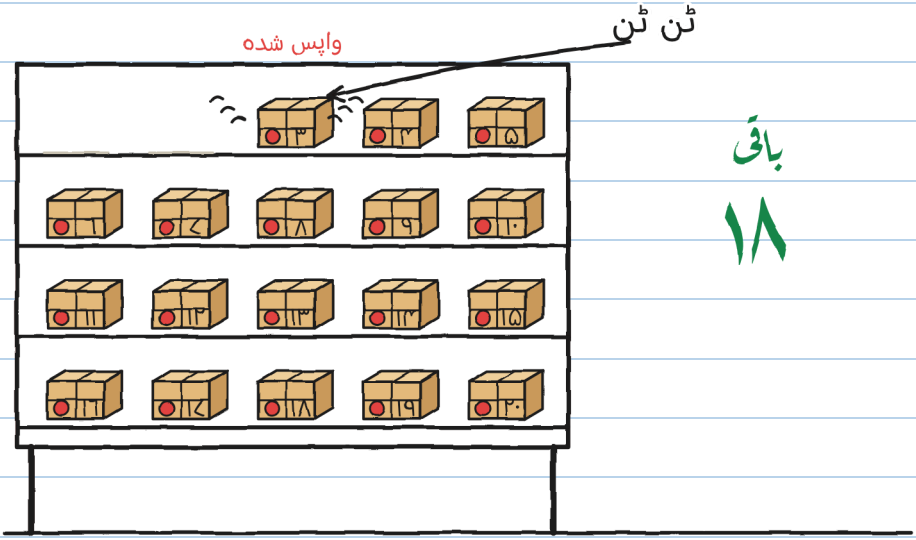

باقی

۱۸

اس رات، جانے سے پہلے، ایک واپس شدہ پارسل بجا: ٹن ٹن، ایک چھوٹی گھنٹی کی طرح۔ نمبر ۳۔

لیبل پر لکھا تھا:

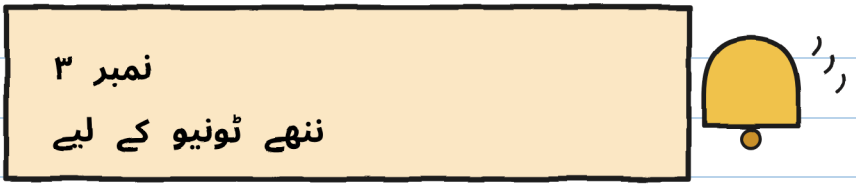

ٹونیو اپنے ہیلمٹ کے رنگ کا ہو گیا۔

ناممکن ڈیلیوریاں ۳۰

(بہت جلد)

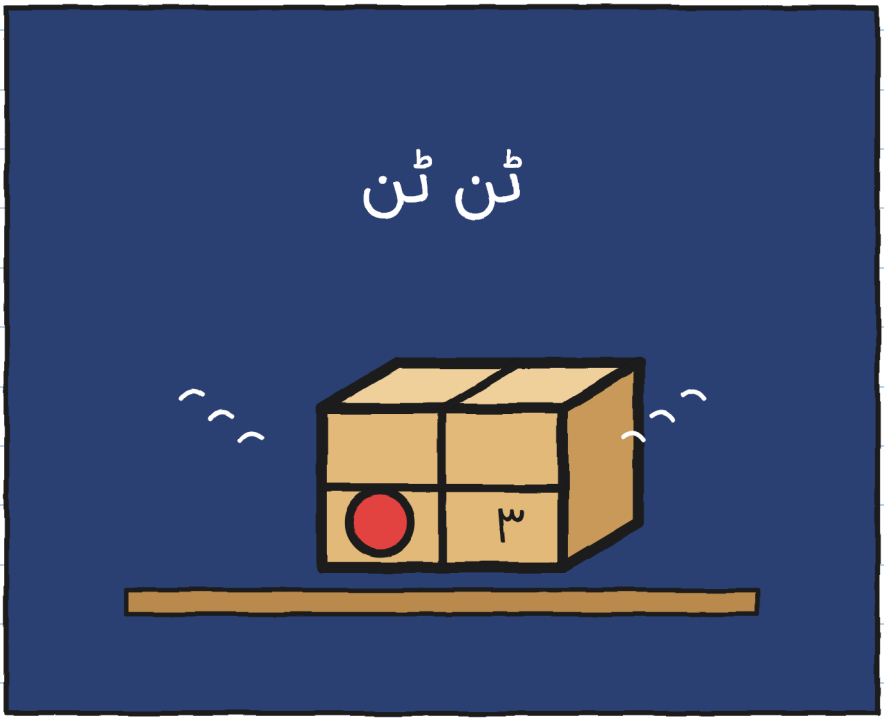

ٹونیو کو پارسل کون بھیجتا ہے؟ – خ.

محلہ (ورژن ۲)

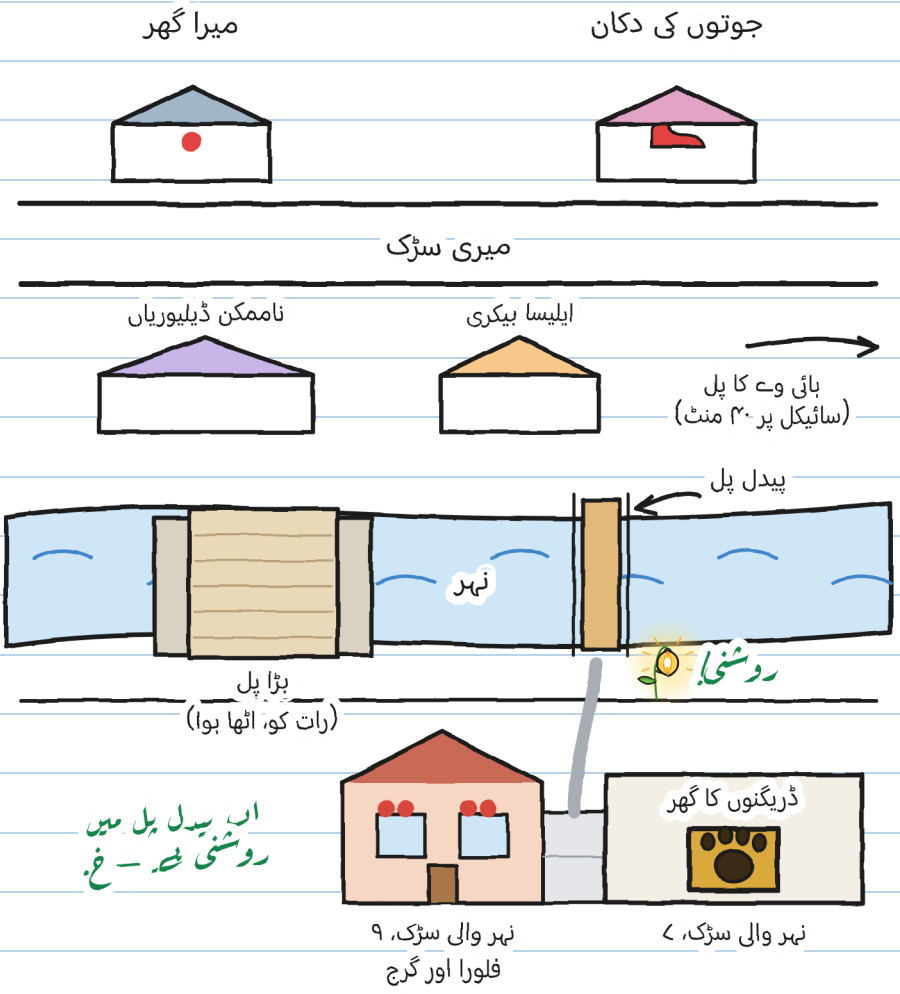
جوتوں کی دکان
میرا گھر
میری سڑک
ناممکن ڈیلیوریاں
ایلیسا بیکری
ہائی وے کا پل
(سائیکل پر ۴۰ منٹ)
پیدل پل
نہر
روشنی!
بڑا پل
(رات کو، اٹھا ہوا)
اب پیدل پل میں
روشنی ہے — خ.
ڈریگنوں کا گھر
نہر والی سڑک، ۹
فلورا اور گرج
نہر والی سڑک، ۷

میرے پاس ر. کی ایک فائل ہے۔ پہلے دو سراغ ڈائری ا کے ہیں۔ میں نے نئے لکھ لیے:

ر. کے بارے میں ہم کیا جانتے ہیں

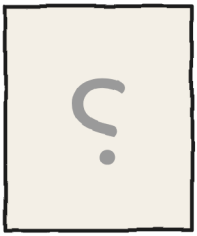

۱. اس کی لکھائی بہت خراب ہے (مارا)۔

۲. اس کا پہلا حرف پڑھ کر ویرا کا رنگ اڑ گیا۔

۳. بہت پہلے فلورا کے ساتھ مل کر فانوس پھول لگائے جاتے تھے۔

۴. دیر سے سہی، وعدہ پورا ہوتا ہے۔

ر.

۵. فلورا کے جادوئی شیشے اسی کے بنائے ہوئے ہیں۔

۶. اس کا نام کوئی نہیں لیتا۔ یہ بھی ایک سراغ ہے۔ — خ.

اور تم؟ تمہارے خیال میں ر. کون ہے؟

میرے خیال میں ر. ہے...

ایک کہانی، چھ سائز

اس کے چھ سائز ہیں، 3 سے 16 سال تک، اور 20 سے زیادہ زبانیں۔ XXS، XS، S، M اور L میں وہی صفحات اور وہی تصویریں ہیں۔ XL ایک ناول ہے۔ بس سنانے کا طریقہ بدلتا ہے۔

سائز XXS · PRE-A1
خولیتا ساتواں بیج پکڑ لیتی ہے۔

سائز XS · A1
فرش پر ایک بیج رہ گیا تھا۔ خولیتا نے اسے پکڑ لیا۔ سات۔

سائز S · A2
پھر بجلی چمکی: فرش پر صرف ایک بیج رہ گیا تھا۔ خولیتا نے اسے پکڑ لیا۔ سات۔

سائز M · B1
اگلی بجلی پر صرف ایک بیج رہ گیا تھا، اور خولیتا نے اسے پکڑ لیا۔ سات۔

سائز L · B2
جب دوبارہ بجلی چمکی تو فرش پر صرف ایک بیج رہ گیا تھا، اور خولیتا نے اسے پکڑ لیا۔ سات۔

سائز XL · B2–C1
تصویری ناول · ۱۳۰+
سطحیں یورپی مشترکہ حوالہ جاتی فریم ورک کے مطابق تقریبی ہیں۔

ہر ایک اپنے سائز میں۔ طوفان وہی۔ — خ۔

والدین اور اساتذہ کے لیے

ہر باب کی مشق linguaula.com پر کریں

اصلی طوفان: کیا کرنا ہے

1. اگر گرج سنائی دے، چاہے دور ہو، تو گھر کے اندر چلے جاؤ: بجلی اب تم تک پہنچ سکتی ہے۔
2. گھر کے اندر، کسی بڑے کے ساتھ، کھڑکیوں، دروازوں اور شیشوں سے دور۔ گرین ہاؤس، پل، درخت اور پانی کے پاس بالکل نہیں۔
3. آخری گرج کے آدھے گھنٹے بعد تک باہر نہ نکلو۔
4. ہاتھی گننے سے پتا چلتا ہے کہ بجلی قریب گری یا دور، اور اس سے تم پرسکون ہوتے ہو۔ اس سے یہ پتا نہیں چلتا کہ کب باہر نکلنا ہے۔

اپنا طوفان گنو

گھر کے اندر سے: بجلی اور گرج کے بیچ ہاتھی گنو۔

بجلی	ہاتھی	کلومیٹر (ہر ۳ میں ۱، تقریبا)	وہ بجلی، کیا زیادہ قریب گری یا زیادہ دور؟
۱	۱۵	۵	—
۲	۹	۳	زیادہ قریب